DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.09.2024

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان مسئلے کا مذاکرات سے حل اچھی بات سہی فیصلہ میدان جنگ میں ہی ہونا ہے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
02	انتقامی سیاست نہیں عوام کی خدمت پر یقین رکھتے ہیں، علی حسن	جنگ ودیگراخبارات
03	سائنس کالج آتشزدگی کی ہر حوالے سے تحقیقات ہوگی، علی مدد جتک	جنگ ودیگراخبارات
04	بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام میں ٹرانس جینڈر کا خصوصی کوٹہ مختص ہے، وزیر تعلیم	مشرق ودیگراخبارات
05	ایف سی کے جوانوں نے جانوں کی قربانی دیکر کئی حملوں کو ناکام بنایا، ظہور بلیدی	جنگ ودیگراخبارات
06	محکمہ صحت کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے لئے ادویات روانہ	مشرق ودیگراخبارات
07	بلوچستان میں کوئی آپریشن کرنے نہیں جارہے ہیں، محسن نقوی	جنگ ودیگراخبارات
08	فاطمہ جناح ہسپتال کوئٹہ میں کانگو کا نیا مریض داخل	جنگ ودیگراخبارات
09	بلوچستان میں دہشتگرد حملوں کے نتیجے میں معطل ٹرین سروس کو بحال نہ کروایا جاسکا	جنگ ودیگراخبارات
10	بارشیں سیلاب، ژوب، خضدار اور تربت میں 3 بچے ڈوب گئے کھڑی فیصلیں اور باغات تباہ	آزادی ودیگراخبارات
11	ڈی سی کی ہدایت پر ماہ اگست میں کارروائی کے دوران 201 گرانفروش گرفتار	جنگ ودیگراخبارات
12	بلوچستان اسمبلی دہشتگردی کے واقعات کیخلاف مذمتی قرارداد متفقہ منظور	مشرق ودیگراخبارات
13	جمعیت کے غلام دستگیر بادینی کے خلاف دائر انتخابی عذرداری خارج	آزادی ودیگراخبارات
14	بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات گراس روٹ تک پہنچا رہے ہیں، ربابہ بلیدی	جنگ ودیگراخبارات
15	اندرون بلوچستان بارشیں جاری سیلاب میں بہہ کر دو کمسن جاں بحق ٹرین سروس بحال نہ ہوسکی	جنگ ودیگراخبارات
16	سائنس کالج آتشزدگی کے اصل حقائق منظر عام پر لائے جائیں، این ڈی ایم	جنگ ودیگراخبارات
17	دواؤں کی کمپنیوں کا منافع بہت زیادہ، غریب کیلئے علاج ناممکن ہوگیا، جماعت اسلامی	جنگ ودیگراخبارات
18	بارشوں نے تباہی مچادی ٹرین سروس اور شاہراہیں بحال کی جائیں، پشتونخوامیپ	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

مل نامعلوم افراد نے فائرنگ کے بعد ٹرک جلادیا، کل دیبہ میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے سب انسپکٹر شہید، تربت سے نوجوان کو گھر سے اٹھا کر لاپتہ کردیا گیا، حب میں صحافی کے گھر صفایا مسلح افراد نے مزدوروں کو بھی لوٹ لیا،

عوامی مسائل:

حب مغربی بائی پاس پل پر ٹریفک کا مزید دباؤ 24 گھنٹے سے ٹریفک جام، سمنگلی روڈ کے فٹ پاتھوں پر فروٹ فروش قابض، چاغی پانی کے بحران کی وجہ سے شہری پریشان،

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.09.2024

اداریہ :

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "**بارشیں اور لینڈ سلائیڈنگ**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ملک بھر میں جاری حالیہ مون سون سیزن کے دوران طوفانی بارشوں اور لینڈ سلائیڈنگ سی کئی مقامات پر انسانی جانوں کے ضیاع اور مکانات کو نقصان پہنچنے کی اطلاعات ہیں، ندی نالوں اور دریاؤں کی سطح بلند ہورہی ہے جس سے آنے والے لمحات میں سیلابی صورتحال لاحق ہوسکتی ہے۔ خیبر پختونخوا کے علاقے دیر بالا میں لینڈ سلائیڈنگ کے باعث مٹی کا تودہ مکان پر گرنے سے ایک ہی خاندان کے 12 افراد جاں بحق ہوگئے جن میں 9 بچے دو خواتین اور ایک مرد شامل ہیں۔ بلوچستان کے علاقے مچ میں سیلابی ریلا گیس پائپ لائن بہا کر لے گیا جس سے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت دیگر شہروں کو گیس کی فراہمی معطل ہوگئی۔ بلوچستان کے 10 اضلاع آفت زدہ قرار صوبے میں بارشوں سے کچے مکانات مہندم شہروں کے زمینی راستے منقطع سڑکیں اور کئی پل بہہ گئے۔ مکانات میں سیلابی پانی داخل ہونے سے لوگ کھلے آسمان تلے بیٹھے ہیں اور انھیں غذائی قلت کا سامنا ہے۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے مطابق ملک بھر میں گزشتہ 27 روز میں ہونے والی بارشوں اور سیلابی صورتحال سے 245 افراد جاں بحق اور 446 زخمی ہوئے ہیں۔

اداریے :

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Balochistan's Terrorist Onslaught" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Fire at Govt Science Collage Quetta" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کا پہلا اسکول کالج، سائنس کالج جل گیا**" کے عنوان سے عرفان بیگ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان حملوں کے بعد شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کا ایجنڈا کیا ہوگا؟**" کے عنوان سے ہما یوسف کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 53 | بدھ 29 صفر المظفر 1446ھ 4 ستمبر 2024ء | نمبر 243

Page No.

کوئٹہ : وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان مسئلے کا مذاکرات سے حل اچھی بات ہے، فیصلہ میدان جنگ میں ہی ہونا ہے، سرفراز بگٹی

دہشتگرد گروہ الگ الگ مگران کی نانی ایک ہی ہے، بلوچستان میں اس وقت کسی ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں، اگر ہوئی تو فوج ہم نے اسی کام کیلئے بنائی ہے، صوبے میں حکومتی رٹ قائم کرینگے

ڈاکٹر عبدالمالک نے براہمداغ بگٹی سے مذاکرات کر کے دیکھ لئے، کیا ان کے آنے سے مارا ماری ختم ہوگی؟ سب کچھ ہم نے ہی کیا ہے اور اسے ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان آزاد و خودمختار ریاست کی حیثیت سے ہمیشہ قائم و دائم رہے گا، دہشت گرد کو دہشت گرد کہنا اور اس سے دہشت گردوں جیسا سلوک کرنا چاہیے، دہشت گردی لعنت ہے، معصوم لوگوں کا قتل نہ روایات ہے نہ اخلاق ہے

ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے اور کھڑی رہے گی۔ اس سے بہتر کوئی بات نہیں ہو سکتی کہ بلوچستان کے مسئلے کو مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے لیکن کسی کو اچھا لگے یا برا اس مسئلے کا فیصلہ میدان جنگ میں ہی ہونا ہے۔ عام بلوچ فیصلہ کرے کہ بلوچ بچی کو حکومت اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرون ملک بھیج رہی اور بشیر زیب انہیں خودکش حملہ آور بنا رہا ہے دونوں میں سے کون اچھا کام کر رہا ہے، بلوچ قوم کو پاکستان میں حقوق ملے ہیں، 18ویں ترمیم میں وہ حقوق بھی ملے جن کا قوم پرستوں نے تصور بھی نہیں کیا تھا، یہ حقوق تشدد نہیں بلکہ پارلیمنٹ اور آئین کے ذریعے ملے، ہماری حکومت یوتھ پالیسی لائی اور نوکریاں بیچنا بند کیا، نوجوانوں سے بات کریں گے، میرٹ پر روزگار دیں گے، یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں دہشت گردی کے واقعات کے خلاف مذمتی قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی نمائندہ اسمبلی کے تمام ارکان نے 25 اور 26 اگست کو لسبیلہ، موسیٰ خیل سمیت دیگر علاقوں میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے واقعات کے حوالے سے دو قسم کے بیانیے سامنے آتے ہیں، ایک یہ کہ معاملہ سیاسی ہے اور دوسرا یہ کہ دہشت گردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ لڑ رہے ہیں اور یہ واقعات کر رہے ہیں وہ یہ نہیں کہتے کہ وہ محروم ہیں بلکہ وہ کہتے ہیں کہ پاکستان کو کیک کی طرح کاٹ کر آزاد بلوچستان بنایا جائے 1971 میں بھی پاکستان کو سازش کے تحت دو لخت کیا گیا، دشمن آج بھی اسی طرز پر پاکستان کو توڑنا چاہتا ہے اور اس بار اس نے تشدد کا راستہ چنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے بہتر کوئی بات نہیں ہو سکتی کہ بلوچستان کے مسئلے کو مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے اور مذاکرات سے صوبے میں امن قائم ہو جائے لیکن کسی کو اچھا لگے یا برا اس مسئلے کا فیصلہ میدان میں ہی ہونا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی معاملہ وہ ہے کہ الیکشن کے متعلق لوگوں کے خدشات ہیں یا پھر کسی بھی آئینی فریم ورک میں رہتے ہوئے خدشات کا اظہار کیا جاتا ہے، یہاں بلوچ بیلٹ سے پشتون رکن قومی اسمبلی بھی بنے ہیں ایسے معاملات سیاسی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بظاہر کہا جاتا ہے کہ بعض لوگ پرامن ہیں، کیا پرامن لوگ پاکستان کے جھنڈے اتار کر وہاں نام نہاد آزاد بلوچستان کے جھنڈے لگاتے ہیں، کیا پرامن لوگ نام نہاد آزاد بلوچستان کا ترانہ اپنی تقریبات میں لگاتے اور بلوچ سوگند لیتے ہیں کہ آزادی تک جدوجہد جاری رکھیں گے، اگر آئین نے پرامن احتجاج کا حق شہریوں کو دیا ہے تو حکومت کے پاس بھی اختیار ہے کہ اس کے انتظامات اور مقام کا تعین کرے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں کہیں بھی اس طرح سوشل میڈیا کا استعمال نہیں کیا جا رہا جیسا ہمارے یہاں ہوتا ہے دہشت گردوں کی ٹک ٹاک ویڈیوز چلتی ہیں، ملک کے خلاف باقاعدہ طور پر تین سمت سے سازش ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقی اور محرومی کو لڑائی کی وجہ قرار دینا درست نہیں، پورے پاکستان میں غیر متوازن ترقی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز کی چیکنگ اور آپریشن پر تنقید اور چیک پوسٹوں کو منظم طور پر پروپیگنڈا کے تحت ختم کیا گیا تاکہ فورسز کو بدنام کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جن سے مذاکرات کی بات کی جاتی ہے وہ کہتے ہیں کہ پہلے آپ یہ تسلیم کریں کہ بلوچستان کو آزاد ریاست بنایا جا رہا ہے حکومت ایسے کسی مذاکرات کے لئے تیار نہیں۔ انہوں نے کہا کہ فیصلہ کریں کہ کیا آزاد بلوچستان کی طرف جانا ہے یا ہم پاکستان کی بات کر رہے ہیں عام بلوچ فیصلہ کرے کہ بلوچ بچی کو حکومت اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرون ملک بھیج رہی ہے اور بشیر زیب انہیں خودکش حملہ آور بنا رہا ہے دونوں میں سے کون اچھا کام کر رہا ہے۔ ہم نوجوانوں سے بات کریں گے، انہیں میرٹ پر روزگار دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کس سے مذاکرات کریں، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے براہمداغ بگٹی سے مذاکرات کر کے دیکھ لئے ہیں کیا ان کے آنے سے مارا ماری ختم ہو جائے گی۔ 26 اگست کو ڈیرہ بگٹی میں ایک پٹاخہ بھی نہیں پھٹا۔ دہشت گردی میں ملوث گروہ الگ الگ ہیں لیکن انکی نانی ایک ہی ہے، یہ را کی مسلط کردہ انٹیلی جنس جنگ ہے اگر کسی کو اس بات پر شک ہے تو ثبوت فراہم کرنے کو تیار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی کسی بھی ریاست میں علیحدگی پسندوں کو سڑکوں پر آکر کارروائیاں کرنے کی اجازت نہیں، گوادر میں احتجاج پر کابینہ نے فیصلہ کیا کہ ہم کسی بلوچ خاتون کو گرفتار نہیں کریں گے بعد میں انہی خواتین کو ڈھال بنایا گیا، بشیر بلوچ کو پتھر مار مار کر شہید کیا گیا وہ یقیناً مظاہرین سے بلوچی میں ہی بات کر رہا ہوگا اس کی مذمت کون کرے گا۔

کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی، SBK ٹیسٹ کا حتمی اعلان کیا جائے، وزیراعلیٰ

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس میں خالی اسامیوں پر اساتذہ کی تقرری کا فیصلہ، آئی جی پولیس نے بھی ملاقات کی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ تعلیم میں اصلاحات اور اساتذہ کی تقرری سے متعلق اجلاس منگل کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بند اسکولوں کو فعال بنانے کے لئے خالی آسامیوں پر اساتذہ کی تقرری کا فیصلہ کیا گیا یہ تعیناتیاں کنٹریکٹ کی بنیاد پر ہوں گی جن کی مدت ملازمت میں توسیع انفرادی کارکردگی کی بنیاد پر ہوگی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کنٹریکٹ پالیسی کے لئے موثر قانون سازی بھی کی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ عدالتی احکامات کے مطابق "ایس بی کے" ٹیسٹ کا حتمی اعلان کیا جائے اور میرٹ کو یقینی بنانے کے لیے لازمی کارروائی کو ضوابط کے مطابق نمٹایا جائے وزیراعلیٰ نے ایک بار پھر واضح کیا کہ بلوچستان میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی تمام تر تقرریاں میرٹ پر ہوں گی اور کوئی بے ضابطگی برداشت نہیں کی جائے گی نوکریوں کی خرید و فروخت ناقابل برداشت عمل ہے جس کی روک تھام کیلئے موثر میکنزم تشکیل دیکر ہر سطح پر میرٹ کے فروغ کو یقینی بنایا جائے گا۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ سے حال ہی میں بلوچستان میں تعینات ہونے والے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں امن و امان کی مجموعی صورتحال اور پولیس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور استعداد کار میں اضافے سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا۔

کوئٹہ : وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اساتذہ کی بھرتی اور تعلیمی اصلاحات سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ : وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین بلوچستان پبلک سروس کمیشن عبدالسالک خان ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Da

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

جلد	53	بدھ 29 صفر 1446ھ 04 ستمبر 2024ء صفحات 08	شمارہ 67		
رجسٹرڈ BC-m-1	Email. mashriqcta2008@gmail.com	PTCL081-2827345 081-2827344	قیمت 30 روپے		

Bullet No.

Page No.

وزیراعلیٰ کے مشیر انڈسٹریز میر علی حسن زہری اور ایس ایم بی آر فرید شیخ کی کوئٹہ آمد پر ... نعیم بازئی استقبال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس بند سکولوں کی فعالیت کیلئے اساتذہ کی تقرری کا فیصلہ

خالی آسامیوں پر اساتذہ کی تقرری کا فیصلہ کرلیا، تعیناتیاں کنٹریکٹ پر ہوں گی، بہتر کارکردگی دکھانے والوں کو توسیع دینگے

عدالتی احکامات کے مطابق ایس بی کے ٹیسٹ کا حتمی اعلان کیا جائے اور لازمی کارروائی کو ضوابط کے مطابق نمٹایا جائے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ تعلیم میں اصلاحات اور اساتذہ کی تقرری سے متعلق اجلاس منگل کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بند اسکولوں کو فعال بنانے کے لئے خالی آسامیوں پر ...... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

اساتذہ کی تقرری کا فیصلہ کیا گیا یہ تعیناتیاں کنٹریکٹ کی بنیاد پر ہوں گی جن کی مدت ملازمت میں توسیع انفرادی کارکردگی کی بنیاد پر ہوگی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کنٹریکٹ پالیسی کے لئے موثر قانون سازی بھی کی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ عدالتی احکامات کے مطابق "ایس بی کے" ٹیسٹ کا حتمی اعلان کیا جائے اور میرٹ کو یقینی بنانے کے لیے لازمی کارروائی کو ضوابط کے مطابق نمٹایا جائے وزیراعلیٰ نے ایک بار پھر واضح کیا کہ بلوچستان میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی تمام تر تقرریاں میرٹ پر ہوں گی اور کوئی بے ضابطگی برداشت نہیں کی جائے گی نوکریوں کی خرید و فروخت ناقابل برداشت عمل ہے جس کی روک تھام کیلئے موثر میکنزم تشکیل دیکر ہر سطح پر میرٹ کے فروغ کو یقینی بنایا جائے گا

"را" کی مسلط کردہ جنگ سے نبرد آزما ہیں، دہشتگردی میں ملوث گروہ الگ الگ لیکن انکی نانی ایک ہی ہے، سرفراز بگٹی

بلوچستان کو آزاد ریاست بنانے، انخلا، اور علیحدگی کی بات کرنیوالوں سے حکومت مذاکرات کے لئے تیار نہیں ہے، وزیراعلیٰ

عام بلوچ فیصلہ کرے کہ بلوچ کی بچی کو حکومت اعلیٰ تعلیم کیلئے بیرون ملک بھیج رہی ہے اور بشیر زیب انہیں خودکش حملہ آور بنا رہا ہے

آپریشن کی ضرورت پڑی تو فوج اسی کام کیلئے بنائی ہے ہم آئی بی او کر کے صوبے میں حکومتی رٹ قائم کریں گے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں اس وقت کسی ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں اگر ضرورت ہوئی تو فوج ہم نے اسی کام کیلئے بنائی ہے ہم آئی بی او کر کے صوبے میں حکومتی رٹ قائم کریں گے، ڈاکٹر .... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

عبدالمالک بلوچ نے براہمداغ بگٹی سے مذاکرات کر کے دیکھ لئے ہیں کیا ان کے آنے سے مار ماری ختم ہوگی؟ 26 اگست کو ڈیرہ بگٹی میں ایک پتا بھی نہیں ہلا دہشتگردی میں ملوث گروہ الگ الگ ہیں لیکن انکی نانی ایک ہی ہے یہ را کی مسلط کردہ ان لیجس جنگ ہے اگر کسی کو اس بات پر شک ہے تو میں ثبوت فراہم کرنے کو تیار ہوں دہشتگرد کو دہشتگرد کہنا چاہیے اور اس کے ساتھ دہشتگردوں جیسا سلوک کرنا چاہیے ہم نوجوانوں سے بات کریں گے انہیں میرٹ پر روزگار دیں گے عام بلوچ فیصلہ کرے کہ بلوچ کی بچی کو حکومت اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرون ملک بھیج رہی ہے اور بشیر زیب انہیں خودکش حملہ آور بنا رہا ہے دونوں میں سے کون اچھا کام کر رہا ہے؟ وزیراعلیٰ ہاؤس میں 846 ملازمین بھرتی کیے گئے یہ سب کچھ ہم نے ہی کیا ہے اسے ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان سے آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری کی ملاقات

بلوچستان پولیس کو مزید منظم اور بہترین فورس بنانے پر تبادلہ خیال

آئی جی پولیس بہترین کارکردگی، پروفیشنلزم کو مزید فروغ دینگے، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے حال ہی میں بلوچستان میں تعینات ہونے والے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے یہاں ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں امن و امان کی مجموعی صورتحال اور پولیس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور استعداد کار میں اضافے سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ نے اس امید کا اظہار کیا کہ صوبے ...... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

میں نئے تعینات ہونے والے آئی جی پولیس اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ادارے میں پروفیشنلزم کو مزید فروغ دینگے اور بلوچستان پولیس کو مزید منظم اور بہترین فورس بنانے میں اپنا کلیدی کردار ادا کرینگے۔

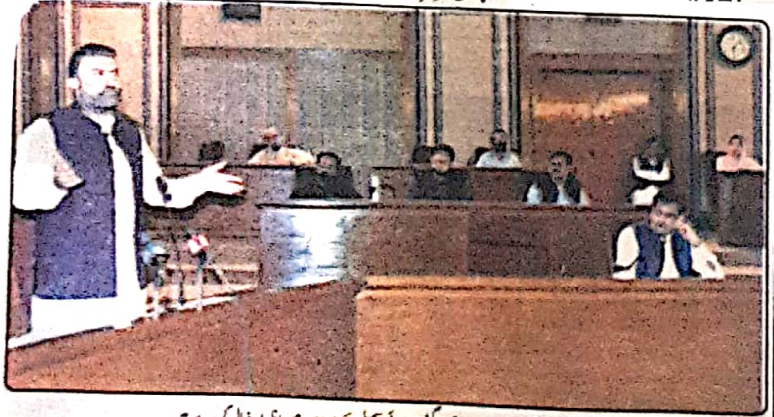

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی تقرری اور تعلیمی اصلاحات کیلئے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری ملاقات کر رہے ہیں

CS CamScanner

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 22 شمارہ 262 بدھ، 29 صفر المظفر، 4 ستمبر 2024، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ریاست مظلوم کے ساتھ ہے

بڑے آپریشن کی ضرورت نہیں آئی بی او کر کے حکومتی رٹ قائم کرینگے، وزیر اعلیٰ

حکومت بلوچ بچی کو اعلیٰ تعلیم کیلئے بیرون ملک بھیجتی اور بشیر زیب اسے خودکش حملہ آور بنا رہا ہے، جو مذاکرات چاہتا ہے وہ کرے

کسی کو اچھا لگے یا برا، مسئلے کا فیصلہ میدان میں ہی ہونا ہے، میرٹ پر روزگار دینگے، بلوچ آج ریاست سے دور ہے، اسمبلی میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں اس وقت کسی بڑے آپریشن کی ضرورت نہیں ہم آئی بی او کر کے صوبے میں حکومتی رٹ قائم کریں گے، ہمارے دروازے کھلے ہیں جو مذاکرات کرنا چاہتا ہے وہ کرے، ریاست مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے اور کھڑی رہے گی پاکستان آزاد و خودمختار ریاست کی حیثیت سے ہمیشہ قائم و دائم رہے گا، عام بلوچ فیصلہ کرے کہ بلوچ بچی کو حکومت اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرون ملک بھیج رہی اور بشیر زیب اسے خودکش حملہ آور بنا رہا ہے دونوں میں سے کون اچھا کام کر رہا ہے، بلوچ قوم کو پاکستان (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

(باقی صفحہ 5 نمبر 21)

میں سارے حقوق ملے ہیں، 18 ویں ترمیم میں وہ حقوق بھی ملے جن کا قوم پرستوں نے تصور بھی نہیں کیا تھا، یہ حقوق تشدد نہیں بلکہ پارلیمنٹ اور آئین کے ذریعے ملے، ہماری حکومت نے پالیسی اور نوکریاں بیچنا بند کیا، نوجوانوں سے بات کریں گے، میرٹ پر روزگار دیں گے، یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں دہشت گردی کے واقعات کے خلاف مذمتی قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی نمائندہ اسمبلی کے تمام اراکان نے 25 اور 26 اگست کو لسبیلہ، موسیٰ خیل سمیت دیگر علاقوں میں ہونے والے دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کی ہے، انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے واقعات کے حوالے سے دو قسم کے بیانیے سامنے آتے ہیں، ایک یہ کہ معاملہ سیاسی ہے اور دوسرا یہ کہ دہشت گردی ہے، انہوں نے کہا کہ جو لوگ لڑ رہے ہیں اور یہ واقعات کر رہے ہیں وہ یہ نہیں کہتے کہ وہ محروم ہیں بلکہ وہ کہتے ہیں کہ پاکستان کو تقسیم کر کے آزاد بلوچستان بنایا جائے 1971 میں بھی پاکستان کو سازش کے تحت دولخت کیا گیا، دشمن آج بھی اسی طرز پر پاکستان کو توڑنا چاہتا ہے اور اس بار اس نے تشدد کا راستہ چنا ہے، انہوں نے کہا کہ اس سے بہتر کوئی بات نہیں ہو سکتی کہ بلوچستان کے مسئلے کو مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے اور مذاکرات سے صوبے میں امن قائم ہو جائے لیکن کسی کو اچھا لگے یا برا اس مسئلے کا فیصلہ میدان میں ہی ہونا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی معاملہ وہ ہے کہ الیکشن کے متعلق لوگوں کے خدشات ہیں یا پھر کسی بھی آئینی فریم ورک میں رہتے ہوئے خدشات کا اظہار کیا جاتا ہے، یہاں بلوچ بیلٹ سے پشتون رکن قومی اسمبلی بھی بنے ہیں ایسے معاملات سیاسی ہیں، انہوں نے کہا کہ بظاہر کہا جاتا ہے کہ بعض لوگ پرامن ہیں، کیا یہ امن لوگ فیصلہ کریں کہ کیا آزاد بلوچستان کی طرف جانا ہے یا ہم پاکستان کی بات کر رہے ہیں عام بلوچ فیصلہ کرے کہ بلوچ بچی کو حکومت اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرون ملک بھیج رہی ہے اور بشیر زیب انہیں خودکش حملہ آور بنا رہا ہے دونوں میں سے کون اچھا کام کر رہا ہے ہم نوجوانوں سے بات کریں گے، انہیں میرٹ پر روزگار دیں گے، انہوں نے کہا کہ ہم کس سے مذاکرات کریں، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے براہمداغ بگٹی سے مذاکرات کر کے دیکھ لئے ہیں کیا ان کے آنے سے مار دھاڑ ختم ہو جائے گی 26 اگست کو دو بیرونی میں ایک پٹاخہ بھی نہیں پھٹا، دہشت گردی میں ملوث گروہ الگ الگ ہیں لیکن انکی نانی ایک ہی ہے، یہ ان کی مسلط کردہ ہائبرڈ جنس جنگ ہے اگر کسی کو اس بات پر شک ہے تو ثبوت فراہم کرنے کو تیار ہوں، انہوں نے کہا کہ دنیا کی کسی بھی ریاست میں علیحدگی پسندوں کو سڑکوں پر آکر کارروائیاں کرنے کی اجازت نہیں، گوادر میں احتجاج پر کابینہ نے فیصلہ کیا کہ ہم کسی بلوچ خاتون کو گرفتار نہیں کریں گے بعد میں انہی خواتین کو ڈھال بنایا گیا، بشیر بلوچ کو پتھر مار مار کر شہید کیا گیا وہ یقیناً مظاہرین سے بلوچی میں ہی بات کر رہا ہوگا اس کی مذمت کون کرے گا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے پر آل پارٹیز کانفرنس، ان کیمرہ اجلاس بلائے جا سکتے ہیں حکومت نوجوانوں سے بات اور دہشت گردوں کے ساتھ ان کے مطابق سلوک کرے گی، حکومت کی جانب سے واضح پیغام ہے کہ 26 اگست کو قومیت کی بنیاد پر ہمیں لڑانے کی کوشش کی گئی دہشت گرد صرف دہشت گرد ہیں ان کا کوئی قوم، قبیلہ نہیں، انہوں نے کہا کہ ہمارے یہاں کنفیوژن ہے کہ دہشت گرد کو دہشت گرد کہنے کو لوگ تیار نہیں، اس لئے ملک میں بھی یہ کنفیوژن پائی جاتی ہے جو مذاکرات کرنا چاہتا ہے اس سے مذاکرات کریں گے اور تشدد کرنے والوں کے خلاف جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اس وقت کسی آپریشن کی ضرورت نہیں اگر ضرورت ہوئی تو فوج ہم نے اسی کام کے لئے بنائی ہے ہم آئی بی او کر کے صوبے میں حکومتی رٹ قائم کریں گے، سیکورٹی فورسز کی جانب سے 9 واقعات روک لئے جاتے ہیں ایک واقعہ ہونے پر تنقید کی جاتی ہے، انہوں نے کہا کہ اس وقت لوگ کنفیوژن کا شکار ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے تشدد کا راستہ اختیار کیا ہے، بلوچ نوجوان آج ریاست سے دور ہے ہمارے لئے چیلنج ہے حکومت کی بیڈ گورننس سے نوجوان ریاست سے متنفر ہوئے ہیں، انہوں نے کہا کہ ماضی میں وزیراعلیٰ ہاؤس میں 846 ملازمین بھرتی کئے گئے یہ سب کچھ ہم نے ہی کیا ہے اسے ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے ہم کب تک ٹرانسفر پوسٹنگ کے جھگڑے میں رہیں گے، ہم ہی بیڈ گورننس کر رہے ہیں۔ صوبے میں نوکریاں بیچنے کا سلسلہ بند کر دیا گیا ہے، الف انار اور ب بکری پڑھانے والے استاد کے انٹرویو کی کیا ضرورت ہے جس کے مارکس زیادہ ہیں وہ اپنی یونین کونسل میں بھرتی ہوگا۔

ایس بی کے ٹیسٹ کا حتمی اعلان کیا جائے، سرفراز بگٹی

کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی تمام تقرریاں میرٹ کے مطابق ہوں گی، اجلاس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ تعلیم میں اصلاحات اور اساتذہ کی تقرری سے متعلق اجلاس وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بند اسکولوں کو فعال بنانے کے لئے خالی آسامیوں پر اساتذہ کی (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

(باقی صفحہ 5 نمبر 12)

تقرری کا فیصلہ کیا گیا یہ تعیناتیاں کنٹریکٹ کی بنیاد پر ہوں گی جن کی مدت ملازمت میں توسیع انفرادی کارکردگی کی بنیاد پر ہوگی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کنٹریکٹ پالیسی کے لئے موثر قانون سازی بھی کی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ عدالتی احکامات کے مطابق ایس بی کے ٹیسٹ کا حتمی اعلان کیا جائے اور میرٹ کو یقینی بنانے کے لیے لازمی کارروائی کو فیصلہ کے مطابق نمٹایا جائے وزیراعلیٰ نے ایک بار پھر واضح کیا کہ بلوچستان میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی تمام تر تقرریاں میرٹ پر ہوں گی اور کوئی بے ضابطگی برداشت نہیں کی جائے گی نوکریوں کی خرید و فروخت ناقابل برداشت عمل ہے جس کی روک تھام کیلئے موثر میکنزم تشکیل دیکر ہر سطح پر میرٹ کے فروغ کو یقینی بنایا جائے گا، بعد ازاں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

نئے آئی جی پولیس کی وزیراعلیٰ سے ملاقات، امن وامان کی صورتحال پر تبادلہ خیال

حال ہی میں بلوچستان میں تعینات ہونے والے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں امن و امان کی مجموعی صورتحال اور پولیس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور استعداد کار میں اضافے سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ نے اس امید کا اظہار کیا کہ صوبے میں نئے تعینات ہونے والے آئی جی پولیس اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ادارے میں پروفیشنلزم کو فروغ دیں گے اور بلوچستان پولیس کو مزید منظم اور بہترین فورس بنانے میں اپنا کلیدی کردار ادا کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.________

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 31 | بروز بدھ/4 ستمبر 2024ء بمطابق 29 صفر المظفر 1446ھ | شمارہ نمبر 243

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی تقرری اور تعلیمی اصلاحات کے لیے منعقدہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

بلوچستان میں را کی جنگ لڑی جا رہی ہے، ثبوت دینے کو تیار ہوں، سرفراز بگٹی

اس وقت بلوچستان میں کسی ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں اگر ضرورت ہوئی تو فوج ہم نے اسی کام کیلئے بنائی ہے

عام لوگ فیصلہ کریں کہ حکومت بلوچ بچی کو اعلیٰ تعلیم کیلئے بیرون ملک بھیج رہی ہے اور بشیر زیب انہیں خودکش حملہ آور بنا رہا ہے، اسمبلی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں اس وقت کسی ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں اگر ضرورت ہوئی تو فوج ہم نے اسی کام کے لئے بنائی ہے ہم آئی بی او کر کے صوبے میں حکومتی رٹ قائم کریں گے، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے براہمداغ بگٹی سے مذاکرات کر کے دیکھ لئے ہیں کیا ان کے آنے سے مارا ماری ختم ہوگی؟ 26 اگست کو ڈیرہ بگٹی میں ایک پٹاخہ بھی نہیں پھٹا دہشتگردی میں ملوث گروہ الگ الگ

بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

ہیں لیکن ان کی ٹائی ایک ہی ہے یہ را کی مسلط کردہ انٹیلی جنس جنگ ہے اگر کسی کو اس بات پر شک ہے تو میں ثبوت فراہم کرنے کو تیار ہوں، دہشتگرد کو دہشتگرد کہنا چاہیے اور اس کے ساتھ دہشتگردوں جیسا سلوک کرنا چاہیے ہم نوجوانوں سے بات کریں گے انہیں میرٹ پر روزگار دیں گے، عام بلوچ فیصلہ کرے کہ بلوچ کی بچی کو حکومت اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرون ملک بھیج رہی ہے اور بشیر زیب انہیں خودکش حملہ آور بنا رہا ہے دونوں میں سے کون اچھا کام کر رہا ہے؟، وزیراعلیٰ ہاؤس میں 846 ملازمین بھرتی کیے گئے یہ سب کچھ ہم نے ہی کیا ہے اسے ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں دہشتگردی کے واقعات کے خلاف پیش کی گئی مذمتی قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی نمائندہ اسمبلی کے تمام ارکان نے 26 اگست کو لسبیلہ، موسیٰ خیل سمیت دیگر علاقوں میں ہونے والے دہشتگردی کے واقعات کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے واقعات کو لیکر دو قسم کے بیانیے سامنے آتے ہیں ایک کہ یہ معاملہ سیاسی ہے اور دوسرا کہ یہ دہشتگردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ لڑ رہے ہیں اور یہ واقعات کر رہے ہیں وہ یہ نہیں کہتے کہ وہ محروم ہیں بلکہ وہ کہتے ہیں کہ پاکستان کو کیک کی طرح کاٹ کر آزاد بلوچستان بنایا جائے 1971 میں بھی پاکستان کو سازش کے تحت دولخت کیا گیا دشمن آج بھی اسی طرز پر پاکستان کو توڑنا چاہتا ہے اور اس بار اس نے تشدد کا راستہ چنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے بہتر کوئی بات نہیں ہوسکتی کہ بلوچستان کے مسئلے کو مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے اور مذاکرات کر کے صوبے میں امن ہو جائے لیکن کسی کو اچھا لگے یا برا اس مسئلے کا فیصلہ میدان جنگ میں ہی ہونا ہے کون ہم سے مذاکرات کر رہا ہے؟ سیاسی معاملہ وہ ہے جو الیکشن کے متعلق لوگوں کے خدشات ہیں یا پھر کسی بھی آئینی فریم ورک میں رہتے ہوئے خدشات کا اظہار کیا جاتا ہے یہاں بلوچ بیلٹ سے پشتون رکن قومی اسمبلی بھی بنے ہیں ایسے معاملات سیاسی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جن سے مذاکرات کی بات کی جاتی ہے وہ کہتے ہیں کہ پہلے آپ یہ تسلیم کرلیں کہ بلوچستان کو آزاد ریاست بنایا جا رہا ہے تب ہم مذاکرات کریں گے کہ انخلاء اور علیحدگی کیسے کرنی ہے حکومت ایسے کسی مذاکرات کے لئے تیار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ قوم کو پاکستان میں حقوق ملے ہیں آج ملک کا صدر بلوچ ہے 18 ویں ترمیم میں ہمیں وہ حقوق بھی ملے جن کا قوم پرستوں نے تصور بھی نہیں کیا تھا ہمیں یہ حقوق تشدد نہیں بلکہ پارلیمنٹ اور آئین کے ذریعے ملے ہیں اگرچہ وسائل کم ہیں اور 200 ارب میں بلوچستان کی ترقی ممکن نہیں ہے لیکن یہ پورے ملک کا مسئلہ ہے اور ہم نے اپنے وسائل بڑھانے کے لئے اقدامات بھی نہیں کیے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشتگرد کو دہشتگرد کہنا چاہیے اور اس کے ساتھ دہشتگردوں جیسا سلوک کرنا چاہیے ہم نوجوانوں سے بات کریں گے انہیں میرٹ پر روزگار دیں گے۔

خالی اسامیوں پر اساتذہ کی تعیناتیاں عارضی بنیادوں پر ہونگی، وزیراعلیٰ

اساتذہ کی مدت ملازمت میں توسیع انفرادی کارکردگی کی بنیاد پر ہوگی، موثر قانون سازی بھی کی جائے گی، سرفراز بگٹی

عدالتی احکامات کے مطابق ایس بی کے ٹیسٹ کا حتمی اعلان کیا جائے، کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ تعلیم میں اصلاحات اور اساتذہ کی تقرری سے متعلق اجلاس منگل کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بند اسکولوں کو فعال بنانے کے لئے خالی آسامیوں پر اساتذہ کی تقرری کا فیصلہ کیا گیا یہ تعیناتیاں کنٹریکٹ کی بنیاد پر ہوں گی جن کی مدت ملازمت میں توسیع انفرادی کارکردگی کی بنیاد پر ہوگی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کنٹریکٹ پالیسی کے لئے موثر قانون سازی بھی کی جائے گی وزیراعلیٰ

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ عدالتی احکامات کے مطابق "ایس بی کے" ٹیسٹ کا حتمی اعلان کیا جائے اور میرٹ کو یقینی بنانے کے لیے لازمی کارروائی کو ضوابط کے مطابق نمٹایا جائے وزیراعلیٰ نے ایک بار پھر واضح کیا کہ بلوچستان میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی تمام تر تقرریاں میرٹ پر ہوں گی اور کوئی بے ضابطگی برداشت نہیں کی جائے گی نوکریوں کی خرید و فروخت ناقابل برداشت عمل ہے جس کی روک تھام کیلئے موثر میکنزم تشکیل دیکر ہر سطح پر میرٹ کے فروغ کو یقینی بنایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے آئی جی بلوچستان معظم جاہ انصاری کی ملاقات

ملاقات میں بلوچستان میں امن و امان کی مجموعی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے حال ہی میں بلوچستان میں تعینات ہونے والے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری نے یہاں ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے میں امن و امان کی مجموعی صورتحال اور پولیس کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور استعداد کار میں اضافے سے متعلق تبادلہ خیال کیا گیا وزیراعلیٰ نے اس امید کا اظہار کیا کہ صوبے میں نئے تعینات ہونے والے

بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

آئی جی پولیس اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ادارے میں پروفیشنلزم کو مزید فروغ دینگے اور بلوچستان پولیس کو مزید منظم اور بہترین فورس بنانے میں اپنا کلیدی کردار ادا کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.__________

Page No.__________

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-3

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 36 | بروز منگل، 3 ستمبر 2024ء بمطابق 28 صفر المظفر 1446ھ | شمارہ نمبر 242

بلاول بھٹو سے سرفراز بگٹی کی زرداری ہاؤس میں ملاقات

میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں دہشت گردی کی حالیہ لہر اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے متعلق بریفنگ دی

بلوچستان میں بارشوں کے بعد کی سیلابی صورت حال اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے بھی آگاہ کیا

کوئٹہ+اسلام آباد (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے زرداری ہاؤس میں ملاقات کی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری اور وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے درمیان بلوچستان کی سیاسی صورت حال پر بات چیت کی گئی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان میں دہشت گردی کی حالیہ لہر اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے متعلق بریفنگ دی چیئرمین بلاول بھٹو

بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

زرداری کو وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان میں بارشوں کے بعد کی سیلابی صورت حال اور اس پر قابو پانے کے اقدامات سے بھی آگاہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 79 — بدھ 4 ستمبر 2024ء 29 صفر المظفر 1446ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 243

بلوچستان میں کسی ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں

وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی

ہم آئی بی او کر کے صوبے میں حکومتی رٹ قائم کریں گے، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے براہمداغ بگٹی سے مذاکرات کر کے دیکھ لیے ہیں کیا ان کے آنے سے مارا ماری ختم ہوگی؟

وزیر اعلیٰ کی آئی جی پولیس کو دہشت گردی کے ساتھ ساتھ اغوا برائے تاوان، رہزنی اور سٹریٹ کرائمز کی روک تھام کیلئے موثر اقدامات اٹھانے کی ہدایت

کوئٹہ (این این آئی، آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں اس وقت کسی ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں اگر ضرورت ہوئی تو فوج ہم نے اسی کام کے لئے بنائی ہے ہم آئی بی او کر کے صوبے میں حکومتی رٹ قائم کریں گے، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے براہمداغ بگٹی سے مذاکرات کر کے دیکھ لیے ہیں کیا ان کے آنے سے مارا ماری ختم ہوگی؟ 26 اگست کو ڈیرہ بگٹی میں ایک پٹاخہ بھی نہیں پھٹا دہشتگردی میں ملوث گروہ الگ الگ ہیں لیکن انکی نانی ایک ہی ہے یہ را کی مسلط کردہ انٹیلیجنس جنگ ہے اگر کسی کو اس بات پر شک ہے تو میں ثبوت فراہم کرنے کو تیار ہوں

> دہشتگرد کو دہشتگرد کہنا چاہیے اور اس کے ساتھ دہشتگردوں جیسا سلوک کرنا چاہیے ہم نوجوانوں

سے بات کریں گے انہیں میرٹ پر روزگار دیں گے، عام بلوچ فیصلہ کرے کہ بلوچ کی بچی کو حکومت اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرون ملک بھیج رہی ہے اور بشیر زیب انہیں خودکش حملہ آور بنا رہا ہے دونوں میں سے کون اچھا کام کر رہا ہے؟ وزیر اعلیٰ ہاؤس میں 846 ملازمین بھرتی کیے گئے یہ سب کچھ ہم نے ہی کیا ہے اسے ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں دہشتگردی کے واقعات کے خلاف پیش کی گئی مذمتی قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی نمائندہ اسمبلی کے تمام ارکان نے 26 اگست کو لسبیلہ، موسیٰ خیل سمیت دیگر علاقوں میں ہونے والے دہشتگردی کے واقعات کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے واقعات کو لیکر دو قسم کے بیانیے سامنے آتے ہیں ایک کہ یہ معاملہ سیاسی ہے اور دوسرا کہ یہ دہشتگردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ لڑ رہے ہیں اور یہ واقعات کر رہے ہیں وہ یہ نہیں کہتے کہ وہ محروم ہیں بلکہ وہ کہتے ہیں کہ پاکستان کو کیک کی طرح کاٹ کر آزاد بلوچستان بنایا جائے 1971 میں بھی پاکستان کو سازش کے تحت دولخت کیا گیا دشمن آج بھی اسی طرز پر پاکستان کو توڑنا چاہتا ہے اور اس بار اس نے تشدد کا راستہ چنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے بہتر کوئی بات نہیں ہو سکتی کہ بلوچستان کے مسئلے کو مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے اور مذاکرات کر کے صوبے میں امن ہو جائے لیکن کسی کو اچھا لگے یا برا اس مسئلے کا فیصلہ میدان جنگ میں ہی ہونا ہے کون ہم سے مذاکرات کر رہا ہے؟ سیاسی معاملہ وہ ہے جو الیکشن کے متعلق لوگوں کے خدشات ہیں یا پھر کسی بھی آئینی فریم ورک میں رہتے ہوئے خدشات کا اظہار کیا جاتا ہے یہاں بلوچ بیلٹ سے پشتون رکن قومی اسمبلی بھی بنے ہیں ایسے معاملات سیاسی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت لوگ کنفیوژن کا شکار ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے تشدد کا راستہ اختیار کیا ہے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.________

Page No.________

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 28 | بدھ 04 ستمبر 2024ء بمطابق 29 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 243

آزاد بلوچستان کا خواب کبھی پورا نہیں ہو گا، یہاں کسی آپریشن کی ضرورت نہیں، سرفراز بگٹی

بار بار دہراتے ہیں کہ ریاست اور آئین کو تسلیم کرنے والوں سے مذاکرات کیلئے ہمارے دروازے ہمیشہ کیلئے کھلے رہیں گے، ہماری بدقسمتی ہے کہ تشدد کو حقوق کے ساتھ جوڑا جا رہا ہے

جو واقعات بلوچستان میں ہوئے انکی ہر شخص مذمت کر رہا ہے ریاست کو توڑنے والے کہاں سے پرامن ہوگئے ہیں، بلوچستان اسمبلی میں مذمتی قرارداد کی منظوری کے بعد وزیراعلیٰ کا اظہار خیال

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی نے 25اور 26اگست کی رات صوبے کے مختلف علاقوں میں کالعدم تنظیموں کے حملوں میں شہید ہونے والے سیکورٹی فورسز، عام شہریوں کی شہادت کی شدید مذمت کرتے ہوئے حکومت اور اپوزیشن کی جانب سے پیش کی گئی مذمتی قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی ۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے قرارداد پر بحث سمیٹتے ہوئے کہا کہ آزاد بلوچستان کا خواب کبھی بھی پورا نہیں ہوگا پاکستان آزاد و خودمختار ریاست کی حیثیت سے ہمیشہ قائم ودائم رہے گا۔اور صوبے میں بڑے آپریشن کی ضرورت نہیں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیے جائیں گے ہماری بدقسمتی ہے کہ تشدد کو حقوق کے ساتھ جوڑا جا رہا ہے حکومت بلوچستان صوبے کی عام بیٹی کو آکسفورڈ بھجوا کر اسے تعلیم یافتہ بنا رہی ہے جبکہ یہ لوگ اس بچی کو خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں نوجوانوں کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ ان کے حق میں کیا ہے؟ بلوچستان کے نوجوانوں کو آگ میں جھونکا جا رہا ہے ان کی منزل آزاد بلوچستان نہیں ہے اور نہ ہی یہ خواب کبھی پورا ہوگا بلکہ پاکستان تاقیامت قائم رہے گا، پورا پاکستان ہماری وجہ سے کنفیوز ہے ریاست کی اہمیت ان ممالک سے پوچھیں جن کے پاس ریاست نہیں ہے جو مذاکرات کرنا چاہتے ہیں ہمارے دروازے ان کیلئے ریاست اور آئین پاکستان کی حدود میں رہتے ہوئے کھلے ہیں۔کیا ان لوگوں کو ہم نے نہیں دیکھا کہ وہ پاکستان کا پرچم اتار کر جلاتے ہیں اور ایک نام نہاد جھنڈا لہراتے ہیں اور ایک نام نہاد ترانہ بجایا جاتا ہے۔ریاست کو توڑنے والے کہاں سے پرامن ہوگئے ہیں؟ کیا آئین نے حق دیا ہے کہ وہ قومی پرچم کو نذر آتش کریں یا آزاد بلوچستان کے نعرے گلی کوچوں میں لگائیں۔پاکستان میں بلوچوں کو جو حقوق ملے وہ کہیں اور نہیں ملے آج صدر پاکستان بلوچ ہے کیا یہ حق نہیں انہوں نے کہا کہ گوادر میں احتجاج کے دوران ہماری کابینہ نے واضح پیغام دیا تھا کہ کسی خاتون کو گرفتار نہیں کیا جائے گا حالانکہ قانون میں مرد اور خواتین برابر ہیں۔جو واقعات بلوچستان میں ہوئے ہیں مذمتی قرارداد کی سب نے مذمت کی ہے ہر بلوچستانی دہشت گردی کی مذمت کرتا ہے جو لوگ دہشت گردی کر رہے ہیں وہ کہہ رہا ہے کہ وہ آزاد بلوچستان چاہتے ہیں، 16 دسمبر 1971 کو پاکستان کو دولخت کیا گیا اور آج پھر پاکستان کو توڑنا چاہتے ہیں ایک طبقہ مذاکرات چاہتا ہے اور دوسرا مذاکرات نہیں کرنے کو تیار ہے ہم مذاکرات کے حامی ہیں، سیاسی مسئلہ یہ ہے الیکشن پر اعتراض ہے۔ الزامات آج کسی اور پر کل کسی اور پر لگ رہے تھے۔سیاسی معاملے پر بات ہوسکتی ہے پاکستان کے خلاف ایک منظم سازش کی جا رہی ہے، کسی کی نیت پر نہیں انڈر اسٹینڈنگ پر شک ہے۔ترقی پورے پاکستان کا مسئلہ ہے صرف بلوچستان کا نہیں کیونکہ بلوچستان کو 200 ارب روپے سے ترقی کی راہ پر گامزن نہیں کیا جاسکتا لیکن ہم نے گڈ گورننس کو یقینی بنا کر اقدامات کو بہتر بنانا ہے اور آگے بڑھنا ہے۔ماضی میں ایک محکمہ میں 846 ملازم سی ایم نے بھرتی کئے یہ بیڈ گورننس ہم نے نہیں کی ہے انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز آپریشن کیلئے جاتی ہیں تو ان کے خلاف پروپیگنڈا کیا جاتا ہے ہم بیٹھ کر بیانات دے دیتے ہیں مگر اس پر غور نہیں کرتے جنہوں نے معصوم لوگوں کو قتل کیا ہے ان سے کس طرح بات کی جائے نوکریاں فروخت کرنے نہیں دیں گے میٹرک انٹر اور گریجویشن کے نمبر ملا کر زیادہ نمبر لینے والوں کو نوکری ملے گی جس طرح سوشل میڈیا کا ہم استعمال کر رہے ہیں اس طرح کوئی نہیں کرتا دہشت گردوں اور ریاست کے خلاف متحرک لوگوں کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہیں سوشل میڈیا کا استعمال ایسا صرف یہاں ہوتا ہے اور کہیں نہیں ملک کے خلاف ایک منظم سازش کی جارہی ہے، جو کچھ لوگ کہتے ہیں بلوچستان کے مسائل سیاسی ہیں اور کچھ کہتے ہیں دہشت گردی ہے بلوچستان میں دو سکول آف تھاٹ ہیں دہشت گرد کو دہشت گرد کہنا پڑے گا کیا بلوچ لبریشن آرمی نے یہ حملے نہیں کیے جان بوجھ کر صوبے میں چیک پوسٹیں ختم کی ہیں فورسز کو جان بوجھ کر بدنام کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، یوتھ پالیسی ہماری حکومت لائی ہے نوکریوں بیچنا بند کیا ہے ہمیں دہشت گردوں کو دہشت گرد کہنا پڑے گا، ڈاکٹر مالک کے دور میں براہمدغ بگٹی سے مذاکرت ہوئے مگر کیا نتیجہ نکلا ہم ان کیمرہ بریفنگ دیں گے آل پارٹیز بھی بلائیں گے۔دہشت گردی قومیت کی بنیاد پر کرنے کی کوشش کی گئی ہمارے دروازے کھلے ہیں جو مذاکرت کرنا چاہتا ہے وہ کرے ہمیں بڑے آپریشن کی ضرورت نہیں ،اسمارٹ انٹیلی جینس بیسڈ آپریشن کریں گے ریاست ہمیشہ مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے اور کھڑی رہے گی۔قرارداد پر صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی بخت محمد کاکڑ، میر اصغر رند، حاجی علی مدد جتک، مینا مجید بلوچ، میر زابد علی ریکی، خیر جان بلوچ، حاجی نور محمد دمڑ، راحیلہ حمید خان درانی، نوابزادہ زرین خان مگسی، سلیم احمد کھوسہ، شاہدہ رؤف، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ دہشتگردی کے واقعات قابل مذمت ہیں، ایک وقت تھا جب بلوچستان میں دہشتگردی کا نام ونشان نہیں تھا دہشتگردی کی لہر نے صوبے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے، دہشتگردی کی واضح الفاظ میں مذمت کرتے ہیں، معصوم لوگوں کو قتل کرنے والوں کو انجام تک پہنچایا جائے اور بلوچستان کو پرامن صوبہ بنائیں گے

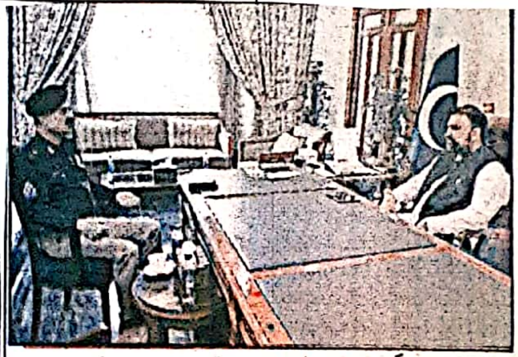

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے آئی جی پولیس بلوچستان معظم جاہ انصاری ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.________

Page No.________

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 20 بدھ 04 ستمبر 2024، 29 صفر المظفر 1446ھ شمارہ 149

بلوچستان آزاد نہیں ہو سکتا ہے، پاکستان تا قیامت رہے گا میر سرفراز بگٹی

آج بلوچستان اسمبلی میں دو مذمتی قرارداد پیش ہوئے ہیں قرارداد سے بی ایل اے کا نام نکالا گیا ہے سرفراز بلوچ کی بیٹی کو تعلیم کیلئے انگلینڈ بھجوا رہا ہے بشیر زیب بلوچ کی بچی کو خودکش جیکٹ پہنا رہے ہیں نوجوان فیصلہ کریں

احتجاج ہر پاکستانی شہری کا حق ہے نہ کہ احتجاج کی آڑ میں پاکستان کا جھنڈا جلا کر نام نہاد جھنڈا لگا دیتے ہیں بر ہمداغ بگٹی کے آنے سے مار ماری ختم ہو جائے گی ہاں ڈیرہ بگٹی میں ایک پٹاخہ بھی نہیں بجا ہے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسمبلی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جب بھی بلوچستان میں ایسی دہشتگردی کے واقعات ہوتے ہیں تو قومی لیول پر ڈیبیٹ شروع ہوجاتا ہے کہ بلوچستان کا ایشو ہے کیا ایک کہتا ہے کہ یہ معاملہ سیاسی ہے دوسرا کہتا ہے کہ یہ معاملہ سیاسی نہیں یہ صرف دہشتگردی ہے جو دہشتگردی کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ بقیہ 3 صفحہ 6 پر

بلوچستان کو آزاد اور کیک کی طرح کاٹ کر خدانخواستہ آزاد بلوچستان کی ریاست کی بنیاد رکھے 1971 کو پاکستان کو دولخت کیا گیا آج پاکستان کا وہ دشمن جو اسی لائن پر چلتے ہوئے پاکستان کو ایک بار پھر توڑنا چاہتا ہے ہم مذاکرات کے حامی ہیں وہ بھی آئین پاکستان کے تحت پاکستان کے دائرہ اختیار کے تحت کریں گے جب سے بلوچستان میں الیکشن ہو رہے ہیں تب سے کسی نہ کسی جماعت کے اعتراضات چل رہے ہیں یہ کوئی نئی بات نہیں ہے احتجاج کا حق ہر پاکستانی شہری کا حق ہے نہ کہ احتجاج کی آڑ میں پاکستان کا جھنڈا جلا کر نام نہاد جھنڈا [illegible] اور [illegible] ہاتھ [illegible] کر ترانے لگاتے ہیں یہ [illegible] آزاد نہیں ہوگا ہماری [illegible] کہاں [illegible] امن لوگ ہیں یا [illegible] کیا ہماری [illegible] بلوچستان [illegible] نوجوانوں [illegible] کرتے ہیں [illegible] یہاں پر [illegible] جو ذرہ ہے [illegible] اس بات [illegible] کے نوجوانوں [illegible] لاتے ایوان سے 65 اراکین [illegible] گے انہوں نے [illegible] شہید کیا ہے کیا مذاکرات کریں [illegible] ہے آج دو سر پر گولی مارتا وہ کہتے ہیں جب ہم راست آزاد کریں گے پھر ہم مذاکرات کے لیے تیار ہوں گے کیا ایوان اس کے لیے تیار ہے کم از کم ہم تو تیار نہیں ہے کیا ایک بلوچ کو پاکستان نے حق نہیں دیا ہے آج ایک بلوچ اس ملک کا صدر مملکت نہیں ہے آئین پاکستان نے بلوچ کو تمام حقوق دیے ہیں بلکہ 18 ویں ترمیم بھی بلوچستان کو ملا ہے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی تقرری اور تعلیمی اصلاحات کیلئے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین بلوچستان پبلک سروس کمیشن سفیر (ر) عبدالسالک خان ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

CamScanner

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-23 | بدھ 04 ستمبر 2024ء بمطابق 29 صفر المظفر 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-241

بلوچستان میں کسی آپریشن کی ضرورت نہیں دہشتگردوں کیساتھ دہشتگردوں جیسا سلوک ہونا چاہیے

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے براہمداغ بگٹی سے مذاکرات کر کے دیکھ لئے ہیں کیا ان کے آنے سے مارا ماری ختم ہوگئی؟ 26 اگست کو ڈیرہ بگٹی میں ایک پتا بھی نہیں ہلا

دہشتگردی میں ملوث گروہ الگ الگ ہیں لیکن انکی نانی ایک ہی ہے یہ را کی مسلط کردہ انٹیلی جنس جنگ ہے اگر کسی کو اس بات پر شک ہے تو میں ثبوت فراہم کرنے کو تیار ہوں

عام بلوچ فیصلہ کرے کہ بلوچ کی بچی کو حکومت اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرون ملک بھیج رہی ہے اور شیر زیب انہیں خودکش حملہ آور بنا رہا ہے دونوں میں سے کون اچھا کام کر رہا ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں اس وقت کسی طرح کا آپریشن کی ضرورت نہیں اگر ضرورت ہوئی تو فوج ہم نے ان کام کے ...

(بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر 2 پر)

بلوچستان میں کنٹریکٹ پالیسی کے لئے موثر قانون سازی کی جائیگی، وزیراعلیٰ

کنٹریکٹ ملازمین کی مدت ملازمت میں توسیع انفرادی کارکردگی کی بنیاد دی جائیگی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ تعلیم میں اصلاحات اور اساتذہ کی تقرری سے متعلق اجلاس منگل کو یہاں وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل ...

(بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No.

Page No.

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ	MEMBER OF APNS	قیمت	FaX:2839867	Ph :2839851	جلد
203	رجسٹرڈ ڈی سی پی-10	10 روپے	1446ھ / 29 صفر المظفر	بدھ 4 ستمبر 2024ء	27

بلوچستان میں اس وقت فوجی آپریشن کی ضرورت نہیں، سیاست مظلوم کیساتھ کھڑی رہے گی: سرفراز بگٹی

اس سے بہتر کوئی بات نہیں ہو سکتی کہ بلوچستان کے مسئلہ کو مذاکرات کے ذریعے حل اور امن قائم کیا جائے کسی کو اچھا لگے یا برا مسئلہ کا فیصلہ میدان جنگ میں ہی ہوتا ہے، 26 اگست کو قومیت کی بنیاد پر ہمیں لڑانے کی کوشش کی گئی

دہشتگردوں کو دہشتگرد ہی کہنا چاہیے، ضرورت پڑی تو فوجی آپریشن بھی کریں گے، بات کرنے والوں سے مذاکرات اور تشدد کرنے والوں کیخلاف جائیں گے، آل پارٹیز کانفرنس اور ان کیمرہ اجلاس بلائے جا سکتے ہیں، اجلاس میں خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں اس وقت کسی ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں اگر ضرورت ہوئی تو فوج ہم نے اسی کام کے لئے بنائی ہے ہم آئی بی او کرکے صوبے میں حکومتی رٹ قائم کریں گے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے براہ راست بگٹی سے مذاکرات کرکے دیکھ لئے ہیں کیا ان کے آنے سے مارا ماری ختم ہوگئی؟ 26 اگست کو ڈیرہ بگٹی میں ایک پٹاخہ بھی نہیں پھٹا دہشتگردی میں ملوث گروہ الگ الگ ہیں

لیکن انکی نانی ایک ہی ہے یہ را کی مسلط کردہ انٹیلیجنس جنگ ہے اگر کسی کو اس بات پر شک ہے تو میں ثبوت فراہم کرنے کو تیار ہوں، دہشتگرد کو دہشتگرد کہنا چاہیے اور اس کے ساتھ دہشتگردوں جیسا سلوک کرنا چاہیے ہم نوجوانوں سے بات کریں گے انہیں میرٹ پر روزگار دیں گے، عام بلوچ فیصلہ کرے کہ بلوچ کی بچی کو حکومت اعلیٰ تعلیم کے لئے [illegible] بھیج رہی ہے اور بشیر زیب انہیں خودکش حملہ آور بنا رہا ہے دونوں میں سے کون اچھا کام کر رہا ہے؟ وزیراعلیٰ ہاؤس میں 846 ملازمین بھرتی کئے گئے یہ سب کچھ ہم نے ہی کیا ہے اسے ٹھیک کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں دہشتگردی کے واقعات کے خلاف پیش کی گئی مذمتی قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام کی نمائندہ اسمبلی کے تمام ارکان نے 26 اگست کو لسبیلہ، موسیٰ خیل سمیت دیگر علاقوں میں ہونے والے دہشتگردی کے واقعات کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے واقعات کو لیکر دو قسم کے بیانیے سامنے آتے ہیں ایک کہ یہ معاملہ سیاسی ہے اور دوسرا کہ یہ دہشتگردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ لڑ رہے ہیں اور یہ واقعات کر رہے ہیں وہ یہ نہیں کہتے کہ وہ محروم ہیں بلکہ وہ کہتے ہیں کہ پاکستان کو کیک کی طرح کاٹ کر آزاد بلوچستان بنایا جائے 1971 میں بھی پاکستان کو سازش کے تحت دولخت کیا گیا دشمن آج بھی اسی طرز پر پاکستان کو توڑنا چاہتا ہے اور اس بار اس نے تشدد کا راستہ چنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے بہتر کوئی بات نہیں ہو سکتی کہ بلوچستان کے مسئلے کو مذاکرات کے ذریعے حل کیا جائے اور مذاکرات کرکے صوبے میں امن ہو جائے لیکن کسی کو اچھا لگے یا برا اس مسئلے کا فیصلہ میدان جنگ میں ہی ہونا ہے کون ہم سے مذاکرات کر رہا ہے؟ سیاسی معاملہ وہ ہے جو الیکشن کے متعلق لوگوں کے خدشات ہیں یا پھر کسی بھی آئینی فریم ورک میں رہتے ہوئے خدشات کا اظہار کیا جاتا ہے یہاں بلوچ بیلٹ سے پشتون رکن قومی اسمبلی بھی بنے ہیں ایسے معاملات سیاسی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت لوگ کنفیوژن کا شکار ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے تشدد کا راستہ اختیار کیا ہے بلوچ نوجوان آج ریاست سے دور ہے ہمارے لئے یہ چیلنج ہے حکومت کی ابتر حکمرانی کی وجہ سے نوجوان ریاست سے متنفر ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بظاہر کہا جاتا ہے کہ بعض لوگ پرامن ہیں کیا پرامن لوگ پاکستان کے جھنڈے اتار کر انہیں جلاتے اور وہاں نام نہاد آزاد بلوچستان کے جھنڈے لگاتے ہیں، کیا پرامن لوگ نام نہاد آزاد بلوچستان کا ترانہ اپنی تقریبات میں لگاتے اور بلوچ سوگند لیتے ہیں کہ آزادی تک جدوجہد جاری رکھیں گے؟ اگر آئین نے پرامن احتجاج کا حق شہریوں کو دیا ہے تو حکومت کے پاس اختیار ہے کہ اس کے انتظامات اور مقام کا تعین کرے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں کہیں بھی اس طرح سوشل میڈیا کا استعمال نہیں کیا جا رہا جیسا ہمارے یہاں ہوتا ہے دہشتگردوں کی ٹک ٹاک ویڈیوز چلتی ہیں ملک کے خلاف باقاعدہ طور پر تین سمت سے سازش ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں کسی کی نیت پر شک نہیں لیکن طریقہ کار پر اعتراض ہے ترقی اور محرومی کو لڑائی کی وجہ قرار دینا

میں ایک پٹاخہ بھی نہیں پھٹا دہشتگردی میں ملوث گروہ الگ الگ ہیں لیکن انکی نانی ایک ہی ہے یہ را کی مسلط کردہ انٹیلیجنس جنگ ہے اگر کسی کو اس بات پر شک ہے تو میں ثبوت فراہم کرنے کو تیار ہوں۔ انہوں نے کہا کہ دنیا کی کسی بھی ریاست میں علیحدگی پسندوں کو سڑکوں پر آکر کارروائیاں کرنے کی اجازت نہیں ہے گوادر میں احتجاج پر کابینہ نے فیصلہ کیا کہ ہم کسی بلوچ خاتون کو گرفتار نہیں کریں گے بعد میں انہی خواتین کو ڈھال بنایا گیا جبکہ بشیر بلوچ کو پتھر مار مار کر شہید کیا گیا وہ یقیناً مظاہرین سے بلوچی میں ہی بات کر رہا ہوگا اس کی مذمت کون کرے گا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے پر آل پارٹیز کانفرنس، ان کیمرہ اجلاس بلائے جا سکتے ہیں حکومت نوجوانوں سے بات اور دہشتگردوں کے ساتھ ان کے مطابق سلوک کرے گی حکومت کی جانب سے واضح پیغام ہے کہ 26 اگست کو قومیت کی بنیاد پر ہمیں لڑوانے کی کوشش کی گئی دہشتگرد صرف دہشتگرد ہیں انکا کوئی قوم قبیلہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے یہاں کنفیوژن ہے کہ دہشتگرد کو دہشتگرد کہنے کو لوگ تیار نہیں ہیں اس لئے ملک میں بھی یہ کنفیوژن پائی جاتی ہے جو مذاکرات کرنا چاہتا ہے اس سے مذاکرات کریں گے اور تشدد کرنے والوں کے خلاف جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں اس وقت کسی ملٹری آپریشن کی ضرورت نہیں اگر ضرورت ہوئی تو فوج ہم نے اسی کام کے لئے بنائی ہے ہم آئی بی او کرکے صوبے میں حکومتی رٹ قائم کریں گے سیکورٹی فورسز کی جانب سے 9 واقعات روک لئے جاتے ہیں ایک واقعہ ہونے پر تنقید کی جاتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: [illegible]

Bullet No.________ Dated: 04 SEP 2024 Page No.________

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت اجلاس
بند اسکولز فعال بنانے کیلئے کنٹریکٹ پر اساتذہ کو تعینات کرنے کا فیصلہ

ملازمت میں توسیع انفرادی کارکردگی کی بنیاد پر ہوگی، کنٹریکٹ پالیسی کے لئے موثر قانون سازی بھی کی جائے گی

ایس بی کے ٹیسٹ کا حتمی اعلان کیا جائے، بلوچستان میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی، وزیراعلیٰ کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت محکمہ تعلیم میں اصلاحات اور اساتذہ کی تقرری سے متعلق اجلاس منگل کو یہاں وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سمیت دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی اجلاس میں بند اسکولوں کو فعال بنانے کے لئے خالی آسامیوں پر اساتذہ کی تقرری کا فیصلہ کیا گیا یہ تعیناتیاں کنٹریکٹ کی بنیاد پر ہوں گی جن کی مدت ملازمت میں توسیع انفرادی کارکردگی کی بنیاد پر ہوگی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کنٹریکٹ پالیسی کے لئے موثر قانون سازی بھی کی جائے گی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس موقع پر ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ عدالتی احکامات کے مطابق ایس بی کے ٹیسٹ کا حتمی اعلان کیا جائے اور میرٹ کو یقینی بنانے کے لیے لازمی کارروائی کو ضوابط کے مطابق نمٹایا جائے۔

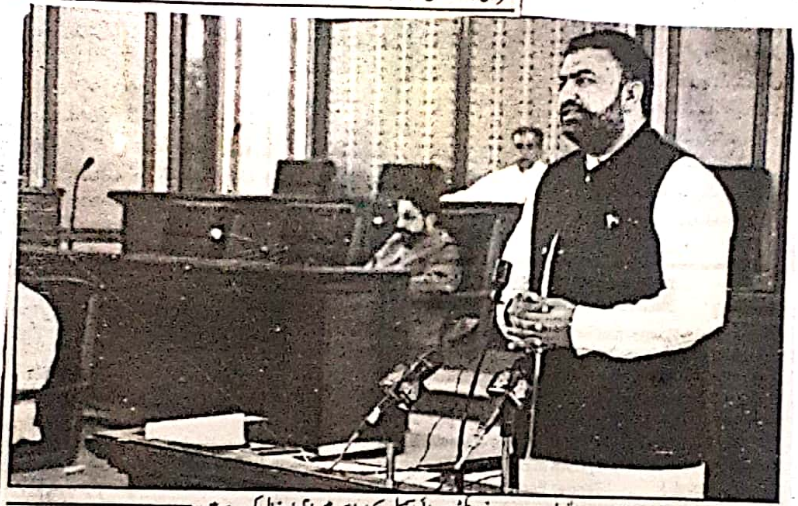

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے چیئرمین بلوچستان پبلک سروس کمیشن عبدالسالک خان ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 849 QUETTA Wednesday September 04, 2024 /Safar ul Muzaffar 29, 1446 Rs:

Open for dialogue but talks of separation intolerable: CM Bugti

Provincial assembly strongly condemns recent terrorist incidents

Staff Report

ISLAMABAD: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti made it clear that the dream of independent Balochistan would never be fulfilled and Pakistan would always remain as an independent state.

He made this remarks while speaking on the floor of the house on Tuesday. Balochistan Provincial Assembly, in a resolution has strongly condemned the recent terrorist incidents in the province and demanded that elements involved in heinous acts must be brought to justice.

The assembly session was held in Quetta with Deputy Speaker Ghazala Gola in the chair. The resolution, moved by Mir Ali Madad Jatak, unanimously condemned the cowardly attacks by terrorists in which innocent civilians were targeted.

CM Balochistan made it clear that there was no need for any major operation in the province, as intelligence-based operations would be conducted. CM lamented that violence was being linked with rights, as the government was sending a daughter of Balochistan to Oxford University for higher education but unfortunately these people donned her suicide jacket.

Sarfraz Bugti asked that the youth would have to decide what is in their favor? The youth of Balochistan are being thrown into the fire, their destination is not independent Balochistan and this dream will never be fulfilled, as Pakistan will remain forever, he vowed. He went on to say that the entire Pakistan was confused because of them us. Our doors are open for them while living within the boundaries of the state and the constitution of Pakistan. Have we not seen these people take down the flag of Pakistan and burn it and wave a so-called flag and sing a so-called national anthem?

He asked that has the constitution given them the right to burn the national flag or raise slogans of independent Balochistan in the streets, adding that today, the president of Pakistan is a Baloch. He said that during the protest in Gwadar, our cabinet had given a clear message that no woman would be arrested, although men and women are equal in law. CM Balochistan stated that they wanted to break Pakistan, adding that there was an objection to the elections and accusations were being made against someone else in future. However, he maintained that a political issue can be discussed but a systematic conspiracy was being hatched against Pakistan.

Bugti emphasised that development was a problem for the entire Pakistan and not only for Balochistan, adding that Balochistan cannot be put on the path of progress and prosperity with Rs. 200 billion, but we have to improve the measures by ensuring good governance and move forward. In the past, CM recruited 846 employees in an hour but now they would not let them sell jobs. CM Balochistan stated that there were two school of thoughts in Balochistan, adding that a terrorist would have to be called a terrorist. Did the Baloch Liberation Army not carry out these attacks, he questioned, who deliberately destroyed the check posts in the province. He said that they were hell-bent in defaming the forces.

Bugti said that during the tenure of Dr. Malik, talks were held with Bramdagh Bugti, but what was the outcome? "We will give an in-camera briefing, as our doors are open, whoever wants to negotiate should do it. We don't need a major operation in the province," he added.

He went on to say that the state always stood with the oppressed. Ahmad Khosa, Shahida Rauf, opposition leader Mir Younis Aziz Zehri, Provincial Minister Revenue Mir Asim Kurd Gilo said that the incidents of terrorism are condemnable, there was a time when terrorism was not known in Balochistan and the wave of terrorism has now engulfed the province. "We condemn terrorism in clear words, those who kill innocent people should be brought to justice and Balochistan will be made a peaceful province," they vowed. Later, Speaker Balochistan Assembly adjourned the meeting of Balochistan Assembly till September 6.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. .... Dated: 04 SEP 2024 Page No. ....

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti addressing during session of provincial Assembly on Tuesday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________

Dated: 04 SEP 2024

Page No.________

سائنس کالج آتشزدگی کی ہر حوالے سے تحقیقات ہوگی، علی مدد جتک

واقعہ باعث تشویش کے ساتھ انتظامیہ کی ناقص کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے، بیان

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر زراعت حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ گورنمنٹ سائنس کالج میں آتش زدگی کا واقعہ انتہائی سنگین ہے جس کی ہر سطح پر تحقیقات کی جائے گی صوبائی وزیر نے کہا کہ تاریخی درس گاہ میں آتشزدگی باعث تشویش کے ساتھ انتظامیہ کی ناقص کارکردگی کا بھی منہ بولتا ثبوت ہے اگر واقعہ میں کوئی ملوث ہوا تو اس کیخلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

انتقامی سیاست نہیں عوام کی خدمت پر یقین رکھتے ہیں، علی حسن

حب کی تباہی کے ذمہ دار آج عوام سے چھپتے پھر رہے ہیں، صوبائی مشیر کی وفود سے گفتگو

حب (پ ر) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما صوبائی مشیر برائے صنعت وحرفت میر علی حسن زہری نے حب میں مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہر عروج کو زوال ہے۔ جو کبھی اپنے ووٹروں سے ملنا پسند نہیں کرتے تھے آج وہ عوام سے چھپتے پھر رہے ہیں۔ ہم عوام کی خدمت کو ہی اپنی سیاست کا سرچشمہ سمجھتے ہیں اور خدمت کا یہ سلسلہ جاری وساری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چالیس برس سے عوام کے حقوق غصب کرنے والوں نے کوئی ایسا کام نہیں کیا کہ عوام ان کے ساتھ ہوتے۔ تاریک دور ختم ہوتے ہی حب کے عوام نے سکھ کا سانس لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کے منشور میں عوام کی خدمت سرفہرست ہے۔ ہم بدلے کی سیاست پر یقین نہیں رکھتے بلکہ اپنے عوام کی خدمت اور ان کو ہر ممکن وسائل کی فراہمی ہی ہماری سیاست کا سرچشمہ ہے۔ میر علی حسن زہری نے مزید کہا کہ حب پر چالیس سال سے قابض مفاد پرست عناصر آج حب میں سیکڑوں چھوٹے بڑے ترقیاتی کام ہوتا دیکھ کر بوکھلاہٹ کا شکار ہو گئے ہیں اور ان کی سیاست ان کے گھر تک محدود ہو کر رہ گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان خاص کر حب صدر آصف علی زرداری اور بلاول بھٹو زرداری کے دلوں کے بہت قریب ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ بلوچستان ترقی کرے اور گزشتہ ادوار میں مفاد پرست عناصر کی جانب سے جو ناانصافی بلوچستان خصوصاً ضلع حب کے ساتھ ہوئی ان کا ازالہ کیا جائے اور بلوچستان کی تیز رفتار ترقی کی راہ پر گامزن کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ وعدوں پر عمل پیرا ہیں اور ترقی کا یہ سفر عوام کے تعاون سے تیزی سے جاری ہے اور مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔

بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام میں ٹرانس جینڈر کا خصوصی کوٹہ مختص ہے، وزیر تعلیم

بلوچستان میں تمام طبقات کے حقوق کیلئے جامع پالیسی کی تشکیل پر کام جاری ہے، راحیلہ درانی کا خطاب

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان میں پہلی ٹرانس جینڈر پالیسی کی تشکیل کے لئے اسٹیک ہولڈرز کے مابین مشاورت کا سلسلہ جاری ہے، پالیسی کی تشکیل کے لئے ملک کی ممتاز غیر سرکاری تنظیم فورم فار ڈگنیٹی انیشیٹوز نے اپنی خدمات پیش کی ہیں پالیسی کی تشکیل کے لئے سوشل ویلفیئر ڈپارٹمنٹ اور بلوچستان کمیشن آن اسٹیٹس آف ویمن کے اشتراک سے ڈرافٹ کا جائزہ لینے کے لئے مشاورتی اجلاس ہوا جس میں نیشنل کمیشن فار ہیومن رائٹس، محکمہ صحت، تعلیم کے شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور خواجہ سرا سمیت تمام اسٹیک ہولڈرز نے شرکت کی، مشاورتی نشست سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی نے کہا کہ بلوچستان میں ٹرانس جینڈر سمیت تمام طبقات کے حقوق کے تحفظ کے لئے جامع پالیسیوں کی تشکیل پر کام جاری ہے، بلوچستان میں متعارف کردہ بینظیر بھٹو اسکالرشپ پروگرام میں ٹرانس جینڈر کا خصوصی کوٹہ مختص کیا گیا ہے، محکمہ تعلیم اپنے تمام وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے خواجہ سرا کے لئے شعبہ تعلیم میں تعلیمی اسکالرشپس اور ترقی کے مواقع پیدا کرے گا۔ اس موقع پر ایف ڈی آئی پاکستان کی سربراہ عظمیٰ یعقوب نے وزیر تعلیم کو تجویز پیش کی کہ صوبے میں موجود سکول اور کالجز میں کینٹین، مالی اور باقی متعلقہ شعبوں میں خواجہ سرا کو بھرتی کیا جائے تاکہ وہ معاشرے کے مرکزی دھارے میں شامل ہوں جبکہ انہوں نے کہا کہ محکمہ تعلیم اور ایف ڈی آئی ملکر جلد ہی تعلیمی اداروں میں خواجہ سرا کے حقوق سے متعلق آگاہی سیشن کا اہتمام کریں گے۔

MASHRIQ QUETTA

ایف سی کے جوانوں نے جانوں کی قربانی دیکر کئی حملوں کو ناکام بنایا، ظہور بلیدی

33 کلومیٹر روڈ جو تربت اور بلیدہ کو ملاتی ہے دہشتگردی کے باوجود یہ منصوبہ مکمل ہوا، وزیر پی اینڈ ڈی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میر ظہور بلیدی نے سماجی رابطے ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں کہا ہے 33 کلومیٹر سڑک جو تربت اور بلیدہ کو وسطی مکران پہاڑی سلسلے سے گزر کر ملاتی ہے 2010 میں کنسٹرکشن اینڈ ورکس ڈیپارٹمنٹ 1998 شیڈیول ریٹس کے مطابق منصوبہ شروع ہوا متعدد دہشت گردی ....

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

کے واقعات اور اس کے نتیجے میں کئی مزدوروں اور ایف سی کے جوانوں کی شہادت کے باوجود یہ منصوبہ مکمل ہوا تخمینہ لاگت 2.8 ارب ہے جس سے لوگ تین گھنٹے کا سفر پونے گھنٹے میں طے کرتے ہیں ایف سی کے اہلکاروں نے اپنی جانوں کی قربانی دے کر کئی حملوں کو ناکام بنایا، انجینئرز اور ٹھیکیدار سیکورٹی کی مخدوش صورتحال کے باوجود اتنے محدود وسائل میں بہترین سڑک بنانے پر داد کے مستحق ہیں۔

محکمہ صحت کی جانب سے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کیلئے ادویات روانہ

ایمرجنسی ادویات کچھی، سبی، نصیر آباد، جعفر آباد، اوستہ محمد صحبت پور کو بھجوائی گئی ہیں، ایڈیشنل ڈائریکٹر ایم ایس ڈی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیر صحت بلوچستان سردارزادہ میر فیصل خان جمالی، سیکرٹری صحت صالح محمد بلوچ کی ہدایت پر ڈی جی ہیلتھ ڈاکٹر امین مندوخیل، سی ای او پی پی ایچ آئی حمید اللہ خان ناصر اور ایڈیشنل ڈائریکٹر ایم ایس ڈی ڈاکٹر اسماعیل میروانی نے پی پی ایچ آئی کے ....

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

گھرے کئے ہیں کہ کیا یہ واقعہ کالج کے ریکارڈ کو جلانے اور مالیاتی بے قاعدگیوں کے ثبوت مٹانے کی کوشش ہے یا پھر یہ ان چہ میگوئیوں کو حقیقت کا روپ دلانے کے جانب پیش قدمی ہے کہ کالج کو کمرشل مقاصد کیلئے استعمال میں لانے کیلئے راستہ ہموار کیا جائے علاوہ ازیں صوبے کے سب سے بڑے تعلیمی درسگاہ بلوچستان یونیورسٹی کے اکیڈمک سٹاف کو تنخواہوں کی بروقت ادائیگی میں مستقل مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جس کے خلاف یونیورسٹی کے اساتذہ مسلسل برسر احتجاج ہیں پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ صوبائی حکومت کے بلند بانگ دعوؤں کے برعکس عوامی سطح پر ہر طرف بے چینی اور افراتفری پائی جاتی ہے جس کی وجہ سے ذمہ دار حکومتی اداروں کے کردار اور نیت کے حوالے سے اعتماد ختم ہو گیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No.

Dated: 04 SEP 2024 Page No.

بلوچستان میں کوئی آپریشن کرنے نہیں جارہے، محسن نقوی

دہشتگردی کی حالیہ کارروائیوں میں معاہدے کے تحت چھوڑے گئے لوگ ملوث ہیں

قائمہ کمیٹی نے اسلام آباد میں احتجاج پر پابندی کا بل اعتراضات کیساتھ منظور کرلیا

پی ایم اے ہاؤس پر غیر قانونی قبضے کی کوشش کی شدید مذمت کرتے ہیں، پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں کوئی آپریشن نہیں کرنے جارہے، خیبر پختونخوا میں ٹارگٹڈ کارروائیاں کررہے ہیں، ملک میں دہشتگردی کی حالیہ کارروائیوں میں ملوث اکثریت ان لوگوں کی ہے جو معاہدے کے تحت چھوڑے گئے، یہ لوگ افغانستان میں بیٹھ کر کارروائیاں کررہے ہیں، کچے کے ڈاکوؤں کا بندوبست کرنا پڑے گا، صوبوں سے بات چیت چل رہی ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزیر داخلہ نے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ کا اجلاس سینیٹر فیصل سلیم رحمان کی زیر صدارت ہوا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں کوئی آپریشن نہیں کرنے جارہے، 26 اگست والا واقعہ کالعدم تنظیموں نے کیا اور بہت سارے گروپوں نے مل کر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ ایف سی کے کیمپ پر کارروائی کی گئی اور حملہ اتنا شدید تھا کہ اس عمارت کے 14 ٹاورز ہیں اور چودہ کے چودہ ٹاورز پر فائرنگ ہورہی تھی، الحمدللہ ہماری فورسز نے ان کا مقابلہ کیا، اگر وہ اندر گھس جاتے تو خدانخواستہ زیادہ نقصان ہوسکتا تھا۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ خیبر پختونخواہ میں خفیہ اطلاعات پر کارروائیاں کی جارہی ہیں، جہاں بھی دہشتگردوں کی موجودگی کی اطلاع ملتی ہے وہاں کارروائی کی جاتی ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ دہشتگردی کے واقعات کے بڑھنے کی ایک بڑی وجہ ہے کہ یہ افغانستان میں بیٹھ کر کارروائیاں کررہے ہیں اور افغانستان میں ٹی ٹی پی بڑے پیمانے پر جمع ہورہی ہے۔ وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ پاکستان کے خلاف کارروائیاں کرنے والے زیادہ تر لوگ وہی ہیں جن کو معاہدے کے تحت چھوڑا گیا تھا، ہمارے سیکرٹری داخلہ افغانستان جاکر سارے ثبوت دے چکے ہیں اور انہیں کہا ہے کہ ان کا بندوبست کریں۔ کچے کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کچے کے لوگوں کیساتھ بندوبست کرنا پڑے گا، لیکن کچے میں آپریشن سے پہلے ہم صوبوں سے بات کرنا چاہتے ہیں کہ ایک دفعہ اگر ہم یہ علاقہ کلیئر کروا دیتے ہیں تو دوبارہ دو سال بعد یہی صورتحال پیدا نہ ہوجائے۔

بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کے ثمرات گراس روٹ تک پہنچا رہے ہیں، رابعہ بلیدی

مثبت رپورٹنگ ہونی چاہیے تاکہ حکومتی اقدامات کے بارے میں عوام تک خبریں آنی چاہیے

امید رکھتے ہیں کہ بلوچستان میں خواتین کے شعبے میں تاریخی اقدامات سامنے آئیں گے

کوئٹہ (آن لائن) ترقی کا راز مثبت رپورٹنگ اور اداروں میں شفافیت اور احتساب کا نظام کا قیام اور گراس روٹ تک ثمرات کا پہنچانا ہے۔ ڈاکٹر رابعہ خان بلیدی پارلیمانی سیکرٹری برائے وومن ڈویلپمنٹ ڈپارٹمنٹ بلوچستان میں ترقیاتی کاموں کے ثمرات گراس روٹ تک پہنچا رہے ہیں۔ مگر مثبت رپورٹنگ ہونی چاہیے تاکہ حکومتی اقدامات کے بارے میں عوام تک خبریں انی چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر رابعہ خان بلیدی نے میر بہرام بلوچ اور میر بہرام لہڑی کے ساتھ میٹنگ کے دوران کیا۔ صدارتی ایوارڈ کی سلیکشن پہ مبارک دی گئی اور بلوچستان میں خواتین کے لیے ایک بڑا اعزاز ہے۔ اور ڈاکٹر صاحبہ اس ایوارڈ کے لیے حقیقی نامزدگی ہے۔ ہیلتھ ڈپارٹمنٹ، لا ڈیپارٹمنٹ اور وومن ڈیپارٹمنٹ میں میڈم کے اقدامات سے دوررس نتائج آرہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 04 SEP 2024 Page No. ______

بلوچستان اسمبلی، دہشتگردی کے واقعات کیخلاف مذمتی قرارداد متفقہ منظور

آزادی کے نام پر بزدلانہ واقعات ناقابل قبول، حقوق کی بات کرنے کیلئے اسمبلی کا فورم موجود ہے، حکومت عوام کو تنہا نہیں چھوڑ سکتی

ماہرنگ بلوچ سمیت اسٹیک ہولڈرز سے بات کی جائے، معدنیات کی آمدن صوبے کے پسماندہ اضلاع پر خرچ کی جائے، حکومتی واپوزیشن ارکان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے 25اور 26اگست کی رات صوبے میں دہشت گردی کے واقعات کے خلاف مذمتی قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس منگل کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت ہوا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے قرارداد پر دوسرے روز بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ 26اگست کو صوبے کی شاہراہوں پر خون کی ہولی کھیلی گئی، مسافروں کو ان کے خاندان کے سامنے قتل کرکے ملک کی اکائیوں کے خلاف سازش کی گئی، ہمارے آباؤ اجداد لوگوں کو پناہ دینے والے تھے، حقوق کا دعویٰ کرنے والوں سے پوچھتا ہوں کہ یہ کیا طریقہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ لوگ دوسرے صوبوں میں کام کرنے والے بلوچ اور پشتونوں پر کاروبار کے دروازے بند کرانا چاہتے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم مذاکرات کے لئے تیار ہیں لیکن جب آپ مذاکرات ہی نہیں کرنا چاہتے تو حکومت عوام کو ایسی حالت میں تنہا نہیں چھوڑ سکتی۔ صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ آزادی کے نام پر بزدلانہ واقعات قابل مذمت ہیں، ایک دوپٹہ کھینچنے پر تو واویلا مچایا جاتا ہے لیکن اس عورت سے بھی پوچھا جائے جن کے سامنے ان کے پیاروں کو گولیاں مار کر شہید کیا گیا، ماہل بلوچ کا خاندان انتہائی شریف اور سیاسی گھرانہ ہے دہشت گردوں نے اسے ورغلا کر دہشت گردی کیلئے استعمال کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نوجوانوں کو بینظیر بھٹو اسکالرشپ کے ذریعے اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کررہی ہے تاہم وہ لوگ نوجوانوں کو خودکش حملے میں استعمال کررہے ہیں ہم ان کے خیرخواہ ہیں یا وہ ہیں۔ یہ کوئی ناراضی ہے کہ سیکورٹی فورسز اور عام لوگوں کو شہید کیا جائے کیا اس سے صوبے میں ترقی آئے گی، صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان نے سب سے بڑی قربانیاں دی ہیں ایسے میں غیرذمہ دارانہ بیان نہیں دینے چاہئیں، بلوچستان کے عوام کے حقوق کی بات کرنے کے لئے اسمبلی کا فورم موجود ہے، جمہوری طریقے سے حقوق کی بات کی جائے یہاں موجود اراکین اسمبلی صوبے کے عوام کی نمائندگی کررہے ہیں، زرخرید لوگوں سے مذاکرات اور بات چیت کا کوئی فائدہ نہیں کل یہ دوبارہ بدامنی پھیلائیں گے۔ صوبائی وزیر راحیلہ درانی نے کہا کہ بلوچستان میں پیش آنے والے واقعات انتہائی دردناک ہیں، بلوچستان بین الاقوامی توجہ کا مرکز اور دنیا کی نظریں یہاں لگی ہوئی ہیں، دہشت گردی کے حالیہ واقعے میں ایک خاتون طالبہ نے خودکش حملہ کیا جو انتہائی خطرناک ہے، سوچنا چاہیے کہ یہ طالبہ کیسے اس نہج تک پہنچی اس کے والد تک کو اس کا علم نہیں تھا، انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر ماہرنگ بلوچ ایک طالبعلم ہیں لوگ ان کے ساتھ ہیں ان سے بات چیت کی جائے صوبے کے اسٹیک ہولڈرز سے بات کی جائے مگر جو لڑرہے ہیں ان سے قانون کے مطابق نمٹا جائے۔ انہوں نے تجویز دی کہ نوجوانوں کے ساتھ ڈائیلاگ کیا جائے، اراکین اسمبلی کو ان کیمرہ بریفنگ دی جائے۔ آل پارٹیز کانفرنس طلب کی جائے اور اس مسئلے کے حل کیلئے سب کو ایک پیج پر لایا جائے۔ صوبائی وزیر سلیم کھوسہ نے کہا کہ صوبے میں ہونیوالی دہشت گردی کے واقعات کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے جب بھی صوبے میں ترقی کے عمل کا آغاز ہوتا ہے تو اسے روکنے کے لئے اس قسم کے واقعات رونما ہوتے ہیں کیونکہ دشمن نہیں چاہتا کہ صوبہ ترقی کرے، اگر بات چیت سے معاملات حل ہوتے ہیں تو بات چیت ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کے لئے صوبے کے نوابوں، سرداروں سیاسی لوگوں سمیت ہر طبقہ فکر کو ایک ساتھ بٹھایا جائے۔ قائد حزب اختلاف یونس عزیز زہری نے دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایوان جو بھی فیصلہ کرے گا اپوزیشن ساتھ دے گی۔ صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے 25اور 26اگست کی درمیانی شب پیش آنے والے واقعات کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سے بلوچستان مزدوری کے لئے آنے والے لوگوں کو قتل کیا گیا تاکہ صوبے میں مزید حالات خراب ہوں۔ پارلیمانی سیکرٹری میر اصغر رند نے کہا کہ یہاں طالبعلموں کو ورغلایا جارہا ہے اب بھی وقت ہے کہ گمراہ ہونے والے ہوش کے ناخن لیں، انہوں نے کہا کہ منافقت کی سیاست کا اب خاتمہ ہونا چاہئے ان کا کردار آج بھی دیکھ لیں اسمبلی چوک چوراہے سوشل میڈیا پر کیا بول رہے ہیں اس کے باوجود کہ صوبے اور اسلام آباد سے مراعات بھی لیتے ہیں۔ پیپلز پارٹی کی رکن اسمبلی مینا مجید بلوچ نے کہا کہ سیاست چمکانے کے لئے حقائق کو نہ چھپایا جائے، یہ کونسے حقوق ہیں کہ نہتے لوگوں کا خون بہا کر حاصل کئے جائیں، یہ کوئی حقوق کی جنگ نہیں سفاک دہشتگردی ہے کسی کو سیاست کی رٹ چیلنج نہیں کرنے دینگے۔ جمعیت علما اسلام کے زابد ریکی نے کہا کہ وفاقی حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان کو مذاکرات کے لئے مکمل اختیار دے، بغیر اختیار کے بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں، وزیراعلیٰ قبائلی سربراہان، عمائدین اور سیاسی جماعتوں پر مشتمل آل پارٹیز کانفرنس طلب کریں، صوبے کی معدنیات کی آمدن کو صوبے کے پسماندہ اضلاع پر خرچ کیا جائے۔ نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی خیر جان بلوچ نے کہا کہ دہشت گردی دہشت گردی ہے اس کی مذمت کرتے ہیں کسی بھی انسان کا قتل ناقابل برداشت عمل ہے، تشدد انسانیت کے خلاف گھناؤنا جرم ہے اس کے خلاف آواز اٹھانا ہر باضمیر شخص کا فرض ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.

Dated: 04 SEP 2024 Page No.

سائنس کالج میں آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی، ابتدائی رپورٹ

آگ تیزی سے پھیلنے کی وجہ کالج کی راہداری میں لکڑی کا کام ہے، سی سی ٹی وی کا سسٹم بھی جل گیا

کوئٹہ(این این آئی) گورنمنٹ سائنس کالج کوئٹہ میں لگنے والی آگ ابتدائی تحقیقات کے مطابق آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔ ڈائریکٹر کالجز کلیم اللہ زاہد کے مطابق [illegible] کی صبح آگ لگنے سے کوئٹہ کے گورنمنٹ سائنس کالج میں شدید نقصان پہنچا تھا آتشزدگی کے واقعہ کی تحقیقات کیلئے [illegible] تحقیقاتی کمیٹی بنائی گئی جس کی رپورٹ موصول ہوگئی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ آتشزدگی کی وجہ یو پی ایس سے شارٹ سرکٹ معلوم ہوتی ہے آگ تیزی سے پھیلنے کی وجہ کالج کی راہداری میں لکڑی کا کام ہے۔ ڈائریکٹر کالجز کے مطابق کالج میں لگے سی سی ٹی وی کا سسٹم بھی آگ سے جل گیا ہے تحقیقاتی کمیٹی کی درخواست پر ایک ٹیکنیکل کمیٹی بنادی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سائنس کالج بند نہیں کیا، وہاں باقاعدگی سے کلاسز ہو رہی ہیں۔ دوسری جانب سیکرٹری کالجز ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن بلوچستان نے سائنس کالج واقعہ کے ایڈیشنل سیکرٹری جہانزیب خان مندوخیل کی سربراہی میں تین رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ کمیٹی آتشزدگی کی وجوہات جاننے کے ساتھ ساتھ ذمہ داروں کا تعین کرکے 7 روز میں رپورٹ جمع کروائے گی۔

بلوچستان میں دہشتگرد حملوں کے نتیجے میں معطل ٹرین سروس کو بحال نہ کروایا جاسکا

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں بارشوں اور دہشتگرد حملوں کے نتیجے میں معطل ہونے والی ٹرین سروسز کو کئی روز گزر جانے کے باوجود بھی بحال نہ کروایا جاسکا جس سے ریلوے کو روزانہ 15 لاکھ روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔ بلوچستان کے ضلع بولان میں دہشتگردی کے نتیجے میں پل گرنے کے باعث کوئٹہ سے اندرون ملک کیلئے ٹرین سروس ایک ہفتہ گزر جانے کے باوجود بھی بحال نہیں ہوسکی ہے۔ گزشتہ ہفتے بولان کے علاقے دوزان میں انگریز دور میں تعمیر ہونے والا ریلوے پل بم دھماکے کے نتیجے میں گر گیا تھا، ریلوے پل گرنے سے اندرون ملک پنجاب اور سندھ کیلئے ریل سروس معطل ہوگئی تھی جسے محکمہ ریلویز ایک ہفتہ گزر جانے کے بعد بھی بحال نہیں کرسکا ہے۔ ریلوے حکام کے مطابق کوئٹہ سے اندرون ملک کیلئے ٹرین سروس کی مچھ سے بحالی کیلئے ریلوے نے محکمہ داخلہ بلوچستان اور ایف سی کو سکیورٹی کی فراہمی کا مراسلہ لکھا تھا لیکن 7 روز گزرنے کے باوجود ابھی تک سکیورٹی دینے کا فیصلہ نہیں ہوا جب کہ محکمہ ریلویز بھی مسافروں کو مچھ لے جانے کیلئے بسوں کا بندوبست بھی نہیں کرسکا ہے۔ دوسری جانب سبی سے ہرنائی کیلئے ٹرین سروس 23 جولائی سے بند ہے اور سبی ہرنائی ریلوے ٹریک کی مرمت ڈیڑھ ماہ بعد بھی نہیں ہوسکی ہے۔ ادھر قلعہ عبداللہ کے علاقے شیلاباغ کی سرنگ میں برساتی پانی بھرنے کے باعث کوئٹہ چمن ٹرین سروس بھی 3 روز سے معطل ہے جس کی بحالی میں کئی دن لگ سکتے ہیں۔ ریلوے حکام کا کہنا ہے کہ صوبے میں ٹرینوں کی بندش سے ریلوے کو روزانہ 15 لاکھ روپے کے نقصان ہو رہا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

فاطمہ جناح ہسپتال کوئٹہ میں کانگو کا نیا مریض داخل

کوئٹہ(این این آئی) کوئٹہ کے فاطمہ جناح ہسپتال میں کانگو کے ایک اور مریض کو داخل کرادیا گیا، آئسولیشن وارڈ میں داخل 55 سالہ مریض کا تعلق کوئٹہ سے ہے۔ ہسپتال انتظامیہ کے مطابق فاطمہ جناح ہسپتال میں کانگو کے نئے مریض کو داخل کیا گیا 55 سالہ مریض عبدالحمد کا تعلق کوئٹہ کے علاقے خروٹ آباد سے ہے، ہسپتال انتظامیہ کے مریض کا ٹیسٹ مثبت آیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.______ Dated: 04 SEP 2024 Page No.______

بارشیں، سیلاب، ژوب، خضدار اور تربت میں 3 بچے ڈوب گئے، کھڑی فصلیں اور باغات تباہ

مسلسل بارش کی وجہ سے پہاڑی علاقوں میں انتہائی اونچے درجے کے ریلے قریبی آبادیوں، فصلوں اور باغات میں داخل ہو گئے

پشین میں بلوزئی چیک ڈیم شگاف پڑنے کے بعد ٹوٹ گیا، سیلابی ریلے سے پل اور کئی رابطہ سڑکیں بہہ گئیں، لوگ محفوظ مقام پر منتقل

ہرنائی میں شدید بارشوں اور ریلے سے سروتی حفاظتی بند ٹوٹ گیا، زیارت میں چپی ڈیم بھر گیا، قلعہ سیف اللہ کے پہاڑی علاقوں میں تباہی

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں مون سون بارشوں کا سلسلہ وقفے وقفے سے جاری ہیں بلوچستان بھر میں......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

طوفانی بارشوں سیلابی ریلوں کا سلسلہ جاری ہے مزید 3 بچے ڈوب کر جاں بحق، تعداد 44 ہوگئی سیلابی ریلوں کے باعث ژوب، خضدار اور تربت میں مزید تین بچے ڈوب کر جاں بحق ہوگئے برساتی پانی کے سیلابی ریلے اور سم کینال شگاف سے تحصیل گنداخہ کے سیکڑوں گاؤں سیلابی پانی کی لپیٹ میں آچکے ہیں صوبے بھر میں انتہائی اونچے درجے کے ریلے قریبی آبادیوں، فصلوں اور باغات میں داخل ہوگئے بڑے پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________ Dated: 04 SEP 2024 Page No.________

مسائل کے ادراک و منزل حاصل کرنے کا راستہ مکالمہ ہے، اسکالرز و سیاسی قائدین

ٹیکنالوجی وڈویلپمنٹ کے نئے زاویے تلاش واعتماد پیدا کرنے کے لئے فکر اقبال کی روشنی میں انسان سازی کا لائحہ عمل اختیار کیا جائے

معاشرتی وسماجی اور ہم آہنگی کے لئے سنجیدہ و باوقار مکالمے کے راستے کھولنے ہونگے، ڈاکٹر خالد حفیظ، لشکری رئیسانی، عبدالمتین و دیگر

کوئٹہ (آن لائن) بیوٹمز یونیورسٹی کوئٹہ کے شعبہ سوشل سائنسز اور تھنک ٹینک مجلس فکر و دانش علمی و فکری مکالمے کے اشتراک سے منعقدہ قومی ڈائلاگ و سیمینار کے اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں موجود مشکلات و مسائل کا حل علمی و فکری تحقیقات کی روشنی میں اکیسویں صدی کے بدلتے رجحانات اور عمرانی وسماجی تصورات کی تشکیل وتعبیر نو میں پوشیدہ ہیں جس پر یونیورسٹیز ریاستی اداروں اور انجمنوں و خاندانوں سمیت مدارس و مساجد میں مکالمے اور ڈائلاگ کا ماحول و پیش رفت کے لئے منفرد و معتبر علمی و ادبی انداز اختیار کیا جانا چاہئے ادار......... بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

وفکر مستقبل کوئٹہ، میرپور آزاد کشمیر اور برطانیہ نے اکیسویں صدی کے معروف مصنف ممتاز محقق و دانشور پروفیسر ڈاکٹر محمد عارف خان کی مدابرانہ کتاب تصنیف واشاعت کی ہیں جس کی تقریب رونمائی بیوٹمز یونیورسٹی کوئٹہ میں مجلس فکر و دانش علمی و فکری مکالمہ، جو کوئٹہ کے سطح پر موجود تھنک ٹینک اور انسانی زندگیوں میں بہتری وتوانائی لانے کے لئے کوشاں ادارہ ہے، اس قیمتی کتاب کی تقریب رونمائی کا اہتمام کیا گیا ہے، ڈائلاگ و تقریب رونمائی کی صدارت وائس چانسلر بیوٹمز یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ نے کی جبکہ میزبانان مجلس کے طور پر مجلس فکر و دانش علمی و فکری مکالمے کے سربراہ اور ممتاز ماہر عمرانیات و سماجیات عبدالمتین اخونزادہ، ڈین فیکلٹی آف سوشل سائنسز بیوٹمز یونیورسٹی ڈاکٹر عبدالودود موجود تھے ڈائیلاگ و سیمینار کے مہمانان خصوصی سینئر سیاست دان و چیئرمین بلوچستان فیس فورم نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی اور نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر و ممبر صوبائی اسمبلی واجہ رحمت بلوچ تھے ڈائلاگ وسیمینار میں آن لائن برطانیہ سے ممتاز محقق و دانشور پروفیسر ڈاکٹر محمد عارف خان، مصنف و دانشور ڈاکٹر موسیٰ خان جلال زئی، لاہور سے اقبال اکیڈمی پاکستان کے ڈائریکٹر ڈاکٹر پروفیسر عبدالروف رفیقی، کراچی سے ممتاز مصنف و بصیرت افروز دانشور پروفیسر ڈاکٹر نگار سجاد ظہیر صاحب، بلوچستان بار ایسوسی کے سابق صدر عبدالمجید کاکڑ ایڈووکیٹ اور مجلس فکر و دانش کے نوکل پرسنز فرید مینگل و کلیم اللہ کاکڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ.. پاکستان میں معاہدہ عمرانی کا امکانی مستقبل اور تصور اقبالستان، کے نام سے وقت و حالات کے مطابق بامقصد و نتیجہ خیز پالیسیاں تشکیل دینے کی کوشش کے طور پر اس قیمتی کتاب کی اشاعت انتہائی لائق تحسین ہے ہم بحیثیت مجموعی بصیرت و بصارت سے محروم اور فکری و علمی بحرانوں سے دوچار ہوئے ہیں 1940 کے قرارداد لاہور سے لے کر 1973 کے متفقہ آئینی دستاویز کے مطابق عمل درآمد کرنے کا راستہ ہموار نہیں ہو رہا ہے

موسیٰ خیل میں دہشتگردی کی کارروائی کے پیچھے مذموم مقاصد کارفرما ہیں، اے این پی

موسیٰ خیل تمام تر قدرتی وسیلوں سے مالامال ہونے کے باوجود عدم توجہی کے باعث قرون وسطیٰ کا منظر پیش کر رہا ہے

درپیش قومی اور معاشی مسائل سے نجات ترقی، خوشحالی کا حصول ہم سے فعال و منظم تنظیم کا تقاضا کرتی ہے، مابت کاکڑ

موسیٰ خیل (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکڑ نے کہا ہے کہ ضلع موسیٰ خیل تمام تر قدرتی وسیلوں سے مالامال ہونے کے باوجود حکمرانوں کی عدم توجہی کے باعث قرون وسطیٰ کا منظر پیش کر رہی ہے انفراسٹرکچر صحت تعلیم کے زرائع نہ ہونے کی وجہ سے یہاں کے عوام کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہے کنگری موسیٰ خیل اور موسیٰ خیل تا سنگر ژوب روڈ موسیٰ خیل مرغہ کبزئی تا لورالائی روڈ کے تعمیر سست روی کا شکار ہے ضلع موسیٰ خیل کے باسی پرامن لوگ ہے اس علاقے میں حالیہ دہشت گردی کے عملیات کے پیچھے مذموم .... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

مقاصد کارفرما ہے جس پر یہاں کے باشعور سیاسی کارکنوں کو غور کرنا ہوگا درپیش قومی معاشی مسائل سے نجات ترقی خوشحالی کا حصول ہم سے فعال و منظم تنظیم کا تقاضا کرتی ہے آرگنائزنگ کمیٹی جلد از جلد مطلوبہ نتائج کے حصول کیلئے بنیادی یونٹوں کی تشکیل کو یقینی بنائے تاکہ ضلع موسیٰ خیل کی ضلعی کابینہ اور دیگر ادارے تشکیل پاسکے ان خیالات کا اظہار انہوں نے عوامی نیشنل پارٹی ضلع موسیٰ خیل کے آرگنائزنگ کمیٹی کے اجلاس اور کارکنوں سے خطاب کے دوران کیا آرگنائزنگ کمیٹی کا اجلاس زیر صدارت ضلعی آرگنائزر خان میر لالا منعقد ہوا کارکنوں سے صوبائی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری عبدالباری کاکڑ صوبائی جوائنٹ سیکرٹری ملک منظور کاکڑ ضلعی آرگنائزر خان میر لالا ضلعی ارگنائزنگ سیکرٹری نعمت اللہ شموزئی آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان خدائیداد خان، سلیمان خیل صاحب اور جلات خان الیسوٹ نے بھی خطاب کیا

نوجوانوں کو پہاڑوں و دہشت گردی کی طرف دھکیل دیا گیا، مولانا ہدایت

عوام کیساتھ سازش کی گئی، بارڈر کو کھولنے کے بعد واپس بند کر دینا بڑا دھوکہ ہے

کوئٹہ (پ ر) نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان ممبر صوبائی اسمبلی حق دو تحریک کے قائد مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام پر تجارت، کاروبار، روزگار کے دروازے بند کر کے نوجوانوں کو پہاڑوں، بے راہ روی، دہشت گردی......... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

کی طرف دھکیلنے کی سازش ہو رہی ہے چمن بارڈر کے دونوں اطراف کے عوام کیخلاف سازش کی گئی بارڈر کو کھولنے کے بعد واپس بند کر دینا بہت بڑا دھوکہ ہے حکومت بااختیار ادارے، ملک وقوم کے خیر خواہ طبقہ چمن بارڈر کھول کر عوام کو روزگار دینے کیساتھ دونوں برادر اسلامی ممالک کے عوام کے درمیان نفرت تعصب وخلیج میں کمی کی راہ ہموار کریں چمن بارڈر کے عوام کے روزگار کا دارومدار چمن بارڈر تجارت پر ہے چمن میں کوئی فیکٹری، زراعت و دیگر کاروبار نہیں۔ وفاق بلوچستان کے مسائل کو سمجھنے کی کوشش کریں ڈنڈے کے زور پر بلوچستان کو چلانے کی روش ترک کر کے عوام کے دل میں جگہ بنائی جائے نفرت تعصب طاقت، فوجی آپریشن کے استعمال کے نقصانات اہل بلوچستان نے بہت دیکھ لیے اب نرمی محبت سے قانون کے مطابق تجارت وکاروبار کرنے دیا جائے جس خاندان کا بارڈر پر ایک بھائی کا گھر افغانستان ایک کا پاکستان میں ہو وہ بھی پاسپورٹ ویزہ پر آمد ورفت کریں یہ ممکن نہیں حکمران طبقہ زمینی حقائق کے بجائے زور زبردستی کی پالیسی ترک کر کے چمن و بارڈرز کے عوام کو حقوق دیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے چمن بارڈر پر عوامی احتجاجی دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں چمن کے عوام کو گیارہ ماہ پرامن احتجاجی دھرنا منعقد کرنے پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے مبارک باد دی اور کہا کہ انشاء اللہ اب بھی یہ دھرنا کامیاب ہوگا

جسٹس طارق محمود آئین کے مطابق فیصلہ کرنے والے جج ہیں، بلوچستان بار

خفیہ اداروں کی ایماء پر یونیورسٹی نے سینڈیکیٹ بٹھا کر بنا ثبوت الزامات عائد کئے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان بار کونسل کے جاری کردہ بیان میں کراچی یونیورسٹی سینڈیکیٹ کی جانب سے اسلام آباد ہائیکورٹ کے جج جسٹس طارق محمود جہانگیری کے خلاف ڈگری کے متعلق جعلی الزامات جانبدارانہ رویہ کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے آزاد عدلیہ کے خلاف ایک سازش سمجھتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ جسٹس طارق محمود جہانگیری......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

ایک آزاد اور آئین کے مطابق فیصلہ کرنے والے جج ہیں جو کہ انسانی حقوق کی حفاظت کے لئے آئین کے مطابق فیصلہ صادر کرنے کی وجہ سے خفیہ اداروں کے ایماء پر یونیورسٹی نے سینڈیکیٹ بیٹھا کر بغیر کسی ثبوت کے الزامات عائد کئے اس سے قبل ذوالفقار علی بھٹو کے کیس میں ایک انصاف پسند جج جسٹس غلام صمدر علی شاہ کے میٹرک کے سرٹیفکیٹ کو بھی بدنیتی سے جعلی قرار دیا تھا بلوچستان بار کونسل آزاد عدلیہ اور آئین کے مطابق فیصلہ کرنے والے جج کے ساتھ ہے ایسے کسی بھی غیر قانونی عمل کی مذاحمت کریں گے اور ملک گیر وکلا تحریک کا آغاز کریں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 04 SEP 2024 Page No.______

اپنے لوگوں کیلئے کچھ نہیں کرسکا، اختر مینگل قومی اسمبلی کی رکنیت سے مستعفی

جب بھی اس مسئلے پر بات کرو تو بلیک آوٹ کر دیا جاتا ہے، ملک میں صرف نام کی حکومت رہ گئی ہے، سردار اختر مینگل

اس سیاست سے بہتر ہے میں پکوڑے کی دکان کھول لوں، 65 ہزار ووٹرز مجھ سے ناراض ہونگے ان سے معافی مانگتا ہوں، رہنما بی این پی

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے قومی اسمبلی کی رکنیت سے استعفیٰ دے دیا۔ انہوں نے اپنا استعفیٰ قومی اسمبلی سیکرٹریٹ میں جمع کرایا جہاں سیکرٹری قومی اسمبلی نے اسے وصول کیا۔ اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے سردار اختر جان مینگل نے کہا کہ میں آج اسمبلی سے استعفیٰ کا اعلان کرتا ہوں، یہ بات میں نے کسی کو نہیں بتائی لیکن آج ابھی اس پریس کانفرنس میں بتا رہا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنے لوگوں کے لیے کچھ نہیں کرسکا، بلوچستان کے حالات دیکھ کر فیصلہ کرکے آیا تھا، میں ریاست، صدر اور وزیراعظم پر عدم اعتماد کا اعلان کرتا ہوں، پورے نظام پر عدم اعتماد کر رہا ہوں۔ سردار اختر جان مینگل کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے معاملے پر لوگوں کی دلچسپی نہیں، میں اپنے لوگوں کے لئے کچھ نہیں کرسکا، جب بھی اس مسئلے پر بات کرو تو بلیک آوٹ کر دیا جاتا ہے، ملک میں صرف نام کی حکومت رہ گئی ہے، اس سیاست سے بہتر ہے میں پکوڑے کی دکان کھول لوں، 65 ہزار ووٹرز مجھ سے ناراض ہونگے ان سے معافی مانگتا ہوں۔ سردار اختر جان مینگل نے اپنے استعفیٰ کے متن اور سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک بیان میں کہا کہ میرے والد سردار عطاء اللہ مینگل کی تیسری برسی کے موقع پر، میں انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے بطور رکن پارلیمنٹ استعفیٰ دیتا ہوں۔ میں، سردار اختر جان مینگل، رکن قومی اسمبلی، بطور رکن پارلیمنٹ اپنے عہدے سے مستعفی ہوتا ہوں۔ بلوچستان کی موجودہ صورتحال نے مجھے یہ قدم اٹھانے پر مجبور کر دیا ہے۔ ہمارا صوبہ مسلسل اس ایوان کی جانب سے نظرانداز ہوتا رہا ہے۔ ہر روز، ہمیں دیوار سے مزید لگایا جاتا ہے، جس سے ہمیں اپنے کردار پر نظرثانی کرنے کے علاوہ کوئی راستہ باقی نہیں بچتا۔ اس اسمبلی میں بلوچستان کے عوام کی حقیقی نمائندگی نہ ہونے کی وجہ سے، میری طرح کی آوازیں بھی کوئی معنی خیز تبدیلی نہیں لاسکتیں۔ یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ ہمارے احتجاج یا اظہار رائے کو ہمیشہ مخالفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہمارے لوگوں کو یا تو خاموش کر دیا جاتا ہے، غدار قرار دیا جاتا ہے، یا بدتر، قتل کر دیا جاتا ہے۔ ان حالات میں، میں اس صلاحیت میں مزید کام کرنا ناممکن سمجھتا ہوں، کیونکہ یہاں میری موجودگی میرے نمائندہ عوام کے لیے کوئی فائدہ مند نہیں رہی۔ لہٰذا، میں درخواست کرتا ہوں کہ میرے استعفے کو قبول کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ بلوچستان کی حفاظت فرمائے اور اسے خوشحال کرے دوسری جانب بی این پی کے سربراہ نے اپنا استعفیٰ قومی اسمبلی سیکرٹریٹ میں جمع کرایا جہاں سیکرٹری قومی اسمبلی نے اسے وصول کیا۔ یاد رہے کہ سردار اختر جان مینگل این اے 256 خضدار سے رکن قومی اسمبلی منتخب ہوئے تھے۔ کوئٹہ میں صحافیوں سے ٹیلی فونک گفتگو کرتے ہوئے سردار اختر جان مینگل نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے پر ہمیشہ پوچھا جاتا کہ بلوچستان کا مسئلہ کیا ہے یہ کی انگریزی والا ہے اور یہ کی طاقتوروں کے پاس ہے، استعفیٰ ضمیر پر بوجھ کے دباؤ کے تحت دیا ہے۔

ہمیں جمہوری عمل کو نہیں چھوڑنا چاہیے، ڈاکٹر عبدالمالک

اختر مینگل کا اسمبلی سے مستعفی ہونا جمہوری عمل کیلئے نقصان دہ ہے، گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر رکن بلوچستان اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ سردار اختر جان مینگل کا اسمبلی سے مستعفی ہونا انکا اپنا اور پارٹی کا فیصلہ ہے لیکن ہمیں جمہوری عمل کو نہیں چھوڑنا چاہیے جمہوری عمل کا حصہ ہو کر اپنے حقوق کی جدوجہد کرنی چاہیے انہوں نے اسمبلی اجلاس کے بعد صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میں جمہوری عمل چھوڑنے کے حق میں نہیں ہوں، سردار اختر مینگل کے اسمبلی سے مستعفی ہونے سے جمہوری عمل کو نقصان پہنچا ہے صاحب اقتدار لوگوں کو اس بات کا احساس کرنا چاہیے کہ اگر ہم جمہوری عمل سے دور ہوگئے تو اسکے اچھے نتائج وفاق پر مرتب نہیں ہونگے۔

سائنس کالج آتشزدگی، تحقیقات کیلئے فوری کمیٹی بنائی جائے، حامد اچکزئی

واقعہ انتہائی سنگین نوعیت کا ہے، ذمہ داروں کے خلاف کارروائی اور درس و تدریس جلد بحال کی جائے

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوامیپ کے مرکزی سیکرٹری ڈاکٹر حامد خان اچکزئی نے سائنس کالج کوئٹہ کا دورہ کیا، انہوں نے گزشتہ دنوں سائنس کالج میں آتشزدگی کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سائنس کالج ایک قدیم درسگاہ ہے جسے 1942 میں تعمیر کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ 80 فیصد لوگ اس کالج سے علمی طور پر مستفید ہوچکے ہیں اور یہاں سے ڈگری لیکر مختلف شعبوں میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں اور اب بھی ہزاروں طلباء یہاں سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آتشزدگی کا واقعہ انتہائی سنگین نوعیت کا ہے اور اس کی تحقیقات کیلئے فوری طور پر غیر جانبدارانہ کمیٹی بنائی جائے اور ہر سطح پر اس کا جائزہ لیکر ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے اور اس سلسلے میں گورنر، صوبائی وزیراعلیٰ، صوبائی وزیر تعلیم، چیف سیکرٹری سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ سائنس کالج میں درس و تدریس کے سلسلے کی جلد بحالی کیلئے فنڈز جاری کریں تاکہ طلباء کا قیمتی علمی وقت ضائع ہونے سے بچ سکے۔ اس موقع پر کالج انتظامیہ اور پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن جنوبی پشتونخوا زون، ضلع کوئٹہ اور سائنس کالج یونٹ کے عہدیدار و کارکن بھی ان کے ہمراہ تھے۔

تعلیمی اداروں کی حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہے، جمعیت ن

قاری مہر اللہ کا سائنس کالج کا دورہ، تدریسی عمل جاری رکھنے پر پرنسپل و دیگر اساتذہ کو خراج تحسین پیش کیا

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، صوبائی سیکرٹری اطلاعات مولانا رحمت اللہ حقانی، ضلعی سیکرٹری صالح سجاد، ضلعی صدر حافظ امین اللہ عزیز الحق سمیع اللہ و دیگر کو پرنسپل عظمت اللہ کاکڑ اور وائس پرنسپل ضیاء الحق کاکڑ اور ڈائریکٹر کلیم اللہ زاہد نے سائنس کالج کا دورہ کرا کے متاثرہ بلاکس کا معائنہ کرایا۔ اس موقع پر قاری مہر اللہ نے واقعہ پر تشویش اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حکومت سائنس کالج کی گیلری کی مرمت کیلئے فوری طور پر فنڈز دے تاکہ تدریسی عمل میں خلل نہ پڑے۔ تدریسی عمل کا تسلسل جاری رکھنے پر پرنسپل عظمت اللہ کاکڑ، وائس پرنسپل ضیاء الحق کاکڑ اور دیگر اساتذہ قابل داد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے تدریسی عمل متاثر نہیں ہونے دیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے تعلیمی ادارے ویسے ہی محرومی کا شکار ہیں، ایسے حادثات کا جوانمردی سے مقابلہ کرنا اور تعلیمی اداروں کی ترقی اور حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

سردار اختر مینگل کا استعفیٰ، ملک کے پالیسی ساز ہوش کے ناخن لیں، سردار رند

بلوچستان میں سات عشروں سے جاری سیاسی انجینئرنگ نے حالات کو اس نہج پر پہنچا دیا، بیان

ڈھاڈر (نامہ نگار) سابق وفاقی و صوبائی وزیر سردار یار محمد رند نے سردار اختر جان مینگل کے استعفے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کے ایک منجھے ہوئے سیاستدان اور سردار عطا اللہ خان مینگل کے سیاسی اور قبائلی جانشین کا استعفیٰ دینا اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ بلوچستان میں مایوسی کس حد تک ہے۔ بلوچستان میں سات عشروں سے جاری سیاسی انجینئرنگ نے اب حالات کو اس نہج پر پہنچا دیا کہ وفاق اور اتحاد کی بات کرنے والے بلوچ سیاستدان بھی اس سیاست سے پکوڑے بیچنے کو ترجیح دینے کی بات کر رہے ہیں، میرے خیال میں سینئر ترین سیاست دانوں کا یوں سیاست سے یقین اٹھ جانا بلوچستان کے لئے ہرگز نیک شگون نہیں۔ فارم 47 کے ذریعے آگے آنے والے لوگ بلوچستان کو اس انتہاء پر دھکیل رہے ہیں۔ سردار یار محمد رند نے کہا کہ ملک کے پالیسی ساز ہوش کے ناخن لیں اور بلوچستان کے سنگین مسائل کے حل کی طرف نظر کریں، ایسا نہ ہو کہ وقت ہاتھ سے نکل جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 04 SEP 2024 Page No. ______

بارشوں نے تباہی مچادی، ٹرین سروس اور شاہراہیں بحال کی جائیں، پشتونخوامیپ

صوبائی حکومت و متعلقہ اداروں نے غفلت کی، ہرنائی کو آفت زدہ فہرست میں شامل کیا جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں حالیہ شدید بارشوں اور ندی نالوں میں طغیانی کے باعث جنوبی پشتونخوا کے مختلف اضلاع میں عوام کو درپیش صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ محکمہ موسمیات کی بروقت پیش گوئی کے باوجود حکومت، این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے اور انتظامیہ کی اپنی ذمہ داریوں سے غفلت، سستی اور لاپرواہی قابل افسوس اور قابل مذمت ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ حالیہ بارشوں سے قلعہ عبداللہ، چمن، قلعہ سیف اللہ، ژوب، شیرانی، قلعہ سیف اللہ، موسیٰ خیل، پشین، لورالائی، کوئٹہ سمیت مختلف اضلاع میں سیلابی پانی گھروں میں داخل ہوا۔ مال مویشیوں کی ہلاکتیں ہوئیں لوگوں کی املاک کو نقصان پہنچا، اکثر علاقوں میں مواصلاتی اور زندگی کا نظام درہم برہم ہوگیا۔ ٹرین سروس بھی معطل ہے۔ ٹرین سروس اور شاہراہوں کی بندش سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ اشیائے خورد و نوش کی قلت پیدا ہوگئی ہے۔ بیان میں وفاقی وزیر ریلوے، ڈی ایس ریلوے سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ کوئٹہ چمن ٹرین کی بحالی کیلئے اقدامات کریں۔ بیان میں کہا گیا کہ راستوں کی بحالی کیلئے این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے، ضلعی انتظامیہ تمام وسائل بروئے کار لائے اور متاثرہ لوگوں کی مدد و تعاون کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔ دریں اثناء پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ضلع ہرنائی مون سون بارشوں کے باعث سب سے زیادہ متاثر ہوا لیکن مسلم لیگ کے نام نہاد نمائندہ کی دشمنی کی وجہ سے ہرنائی کو آفت زدہ اضلاع کی لسٹ سے نکال دیا گیا ہے۔ ضلع ہرنائی، زرغون غر، زرد آلو، سرلیزہ، مین پیزہ، ناکس، بگا، چنڈی، شاہرگ، ناکس، ہرنائی یونین کونسل 1، چین تنگی، ضلع ہرنائی کے تمام زرعی زمینیں ندی نالوں کے کنارے آباد ہیں اور سیلابی ریلوں کی وجہ سے فصلیں تباہ ہوگئی ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ مسلم لیگ ہرنائی دشمنی میں کچھ ہرنائی روڈ جس کی لاگت 24 ارب اور ہرنائی سنجاوی روڈ 19 ارب 90 کروڑ کے دونوں منصوبے ختم کرچکی ہے۔ بیان میں سیلاب متاثرین کیلئے سامان ملنے کے نام نہاد نمائندے اور ان کے پارٹی کے ایک عہدیدار کے گھر میں جمع کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ضلع ہرنائی کو آفت زدہ اضلاع میں شامل کیا جائے اور چیف سیکرٹری اور سیکرٹریٹ کا دیگر عملہ ضلع ہرنائی کا دورہ کرکے صورتحال معلوم کریں اور اس کے مطابق ضلع ہرنائی کے عوام کی مدد کی جائے۔

ملک میں پارلیمنٹ نہیں اسٹیبلشمنٹ کا راج ہے، مولانا خلیل مخلص

جمہوری نظام سے مایوس ہوکر اب اراکین اسمبلی بھی آئین [illegible] مولانا [illegible]

کوئٹہ (پ ر) جمعیت [illegible] کے مرکزی امیر مولانا خلیل احمد مخلص، نائب امیر مولانا عبدالقدوس [illegible] جنرل سیکرٹری مفتی احمد علی [illegible] مفتی [illegible] نائب امیر مولانا [illegible] سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ [illegible] اور [illegible] حاجی حیات اللہ کاکڑ نے کہا ہے کہ ملک میں پارلیمنٹ [illegible] آئین کی بالادستی کی بجائے [illegible] اسٹیبلشمنٹ کا راج ہے پارلیمنٹ بے اختیار ہے اب اراکین اسمبلی جمہوری نظام سے مایوس ہوکر [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. Dated: 04 SEP 2024 Page No.

MASHRIQ QUETTA

INTEKHAB QUETTA

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.__________ Dated: 04 SEP 2024 Page No.__________

سمنگلی روڈ کے فٹ پاتھوں پر فروٹ فروش قابض

صبح اور شام کے وقت گاڑیوں اور بائیکس کی قطاریں لگ جاتی ہیں

کنٹونمنٹ بورڈ کے عملے پر ماہانہ بھتہ لینے کا الزام، شہریوں کا کارروائی کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سمنگلی روڈ کے فٹ پاتھوں پر فروٹ فروخت کرنیوالوں نے قبضہ کرلیا، ٹریفک جام رہنے لگی، عوام کو سخت مشکلات اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، کوئٹہ کنٹونمنٹ کے عملے نے آنکھیں بند کرلیں، فٹ پاتھوں کے قابضین کا دعویٰ ہے کہ وہ کوئٹہ کنٹونمنٹ بورڈ کے متعلقہ عملے کو ہفتہ وار ہزاروں روپے دے رہے ہیں، فٹ پاتھوں پر چھابی اور ریڑھی والوں کے الگ الگ ریٹس مقرر ہیں جس کے باعث مہنگے دام فروٹ فروخت کرکے عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا جا رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ سمنگلی روڈ پر کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ (باقی صفحہ 5 نمبر 36)

زیرِ نگرانی فٹ پاتھوں پر فروٹ فروخت کرنے والوں نے قبضہ کرکے ناجائز تجاوزات بنالی ہیں جس کی وجہ سے دن اور شام کو گاڑیوں موٹر سائیکلوں کی بھرمار کی وجہ سے ٹریفک جام ہو جاتی ہے اور عوام کو سخت مشکلات اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ فروٹ فروشوں کا کہنا ہے کہ کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کا ایک ملازم جس کا نام (ن) ہے وہ ہفتہ واران سے اور ریڑھی والوں سے مہینہ طور پر بھتہ لیکر جاتا ہے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق ناجائز تجاوزات کے باعث ان فروٹ کی چھابیوں اور ریڑھیوں پر خریداروں کی گاڑیوں کی بھرمار کے باعث اکثر اوقات ٹریفک جام رہتی ہے جبکہ مہنگے داموں فروٹ کی فروخت کے باعث اکثر لڑائی جھگڑے بھی ذہنی کوفت کا باعث بن رہے ہیں جبکہ کنٹونمنٹ بورڈ کوئٹہ کا متعلقہ عملہ علاقے میں سہولیات کی فراہمی کے بجائے مزید مسائل اور مہنگائی کا موجب بن رہا ہے جنہیں کوئی پوچھنے والا نہیں۔ ضلعی انتظامیہ اس صورتحال کا فی الفور نوٹس لے اور کنٹونمنٹ بورڈ کے متعلقہ کرپٹ عناصر کا محاسبہ کیا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

حب مغربی بائی پاس پل پر ٹریفک کا مزید دباؤ، 24 گھنٹے سے ٹریفک جام

بائی پاس سنگل روڈ پر کوئٹہ و مکران اندرون بلوچستان سے آنے والی مسافر بردار و مال بردار گاڑیوں سمیت دیگر گاڑیاں بری طرح پھنس گئیں

ایمبولینسز کو اسپتال تک پہنچنے میں مشکلات، مریض تڑپتے رہے، انتظامیہ اور ٹریفک پولیس غائب، اسٹریٹ کرمنلز کی چاندنی ہوگئی

حب (نامہ نگار، انتخاب) حب ندی میں سیلابی ریلے داخل ہونے اور متبادل راستہ بند ہونے کے سبب حب مغربی بائی پاس پل پر ٹریفک کا شدید دباؤ، گزشتہ رات سے ٹریفک بری طرح جام، حب بائی پاس سنگل روڈ پر کوئٹہ و مکران اندرون بلوچستان سے آنے والی مسافر بردار و مال بردار گاڑیوں سمیت دیگر چھوٹی بڑی گاڑیاں ٹریفک جام بری طرح پھنس کر رہ گئے اور ایمبولینسز میں بھی ٹریفک کے زد میں مریضوں کو کراچی کے اسپتالوں تک منتقل میں مشکلات کا سامنا، حب انتظامیہ اور بقیہ نمبر 55 صفحہ 5 پر

ٹریفک پولیس غائب سینکڑوں کی تعداد میں لوگ گاڑیوں میں محصور ہو کر رہ گئے ٹریفک جام ہونے کا اسٹریٹ کرمنلز موقع کا فائدہ اٹھاتے گئے، لوگوں سے موبائل فونز اور نقدی چھینے کی اطلاعات تفصیلات کے مطابق حالیہ مون سون سیزن بارشوں کے بعد حب ڈیم بھرنے اور اضافی پانی اسپل وے سے خارج ہو کر حب ندی میں داخل ہونے سے سیلابی ریلہ ایک مرتبہ پھر سے حب ندی کے متبادل راستہ بہہ لے جانے کے سبب صوبہ بلوچستان کے مختلف علاقوں کوئٹہ، مکران سمیت اندرون بلوچستان سے آنے والی مسافر بردار و مال بردار گاڑیوں سمیت دیگر چھوٹی بڑی گاڑیوں نے حب مغربی بائی پاس کا رخ کرلیا اور ٹریفک کا دباؤ بڑھنے کے باعث حب مغربی بائی پاس پل کے مقام پر گزشتہ رات سے ٹریفک بری طرح جام ہے اور سینکڑوں کی تعداد میں گاڑیاں ٹریفک جام میں پھنس کر رہ گئے اور گاڑیوں میں سوار لوگوں کو پریشانی و مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ٹریفک جام میں ایمبولینس پھنسنے کی وجہ سے مریضوں کو کراچی اسپتال پہنچانے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے حب ٹریفک پولیس اور حب کی انتظامیہ غائب رات گئے تک ٹریفک بحال نہ ہو سکا دوسری جانب حب مغربی بائی پاس پر ٹریفک جام ہونے کا اسٹریٹ کرمنلز اور چوروں نے بھی فائدہ اٹھانا شروع کردیا متعدد لوگوں سے موبائل فونز اور نقدی چھینے کی وارداتیں کی اطلاعات موصول ہوئے ہیں۔

چاغی پانی کے بحران کی وجہ سے شہری پریشان

شدید گرمی میں بچے عورتیں پانی کے تلاش میں سرگردان، چاغی شہر میں ٹینکرز مافیا کا راج

ٹینکرز مافیا فی ٹینکی 1800 سے 2000 روپے وصول لے رہے ہیں، حکام بالا نوٹس لیں، مطالبہ

چاغی (نامہ نگار) چاغی شہر میں پانی کے بحران کی وجہ سے عوام سخت پریشان، چاغی میں پانی کے شدید قلت سے شہر کربلا کا منظر پیش کرنے لگا ہیں۔ شدید گرمی میں بچے عورتیں پانی کے تلاش میں سرگرداں، چاغی شہر میں ٹینکرز مافیا کا راج، چاغی کے عوام مہنگے داموں پانی خریدنے پر مجبور ہیں حکام نوٹس لیں تفصیلات کے مطابق چاغی میں شدید گرمی کے باعث پانی کی قلت شہریوں کیلئے سب سے اہم مسئلہ بنی ہوئی ہے 30 سالوں سے چاغی شہر میں محکمہ پی ایچ ای کا کہیں بھی کوئی واٹر سپلائی موجود نہیں ہیں چاغی شہر میں واٹر سپلائی اسکیم کے نام پر کئی واٹر سپلائی اسکیم ٹینڈرز ہوئے، لیکن محکمہ پی ایچ ای نے اپنے ٹھیکیداروں کے ساتھ ملی بھگت کی وجہ سے چاغی شہر میں پانی کا مسئلہ ابھی تک حل نہ ہو سکیں جسکی وجہ سے چاغی شہر کے عوام کو پانی کے حصول میں شدید مشکلات کا سامنا ہیں چاغی میں ٹینکرز مافیا نے اپنے من مانی ریٹ مقرر کیئے ہیں لیکن چاغی میں پانی کی ضرورت بڑھنے پر ٹینکر مافیا نے پانی کے ریٹس میں اضافہ کر رہے ہیں چاغی میں ٹینکرز مافیا فی ٹینکی 1800 سے 2000 روپے وصول لے رہے ہیں چاغی میں پانی کے قلت کی وجہ سے بچے، بوڑھے عورتیں دن بھر پانی کے تلاش میں سرگرداں ہیں چاغی شہر میں ٹینکر مافیا عوام کو لوٹ رہے ہیں چاغی کے عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، ایم پی اے چاغی حاجی صادق خان سنجرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان سے اپیل کی ہے کہ چاغی میں پانی کے دیرینہ مسئلہ کو جلد حل کیا جائیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No.

Dated: 04 SEP 2024 Page No.

Fire at Govt Science College Quetta

The historic Government Science College Quetta, a revered institution and a cornerstone of knowledge, has suffered a devastating blow. A catastrophic fire, allegedly caused by a short circuit, has ravaged a significant portion of the college, leaving a trail of destruction and despair. The fire burnt down furniture, doors and other equipment, damaged at least 32 classrooms and offices in the main building and engulfed most parts of the college. The residents of the area informed police about the incident, after which firefighters arrived at the scene. However, the operation to extinguish the fire was delayed as the gates of the college were closed. The police and firemen entered the premises after climbing the walls.

This incident is not only a loss for the institution but also a setback for the entire province of Balochistan, which already lags behind in education sector compared to other provinces. The Government Science College Quetta, established in 1942, has been a beacon of knowledge and a symbol of academic excellence for generations. The college has produced countless scholars, scientists, and leaders who have made significant contributions to the country. The destruction caused by the fire is not only a material loss but also an irreparable damage to rich history and heritage of the institution. The provincial government has formed a committee to investigate the matter, which is a welcome step. However, it is essential that the authorities conduct a comprehensive and impartial probe to determine the cause of the fire and identify those responsible. If negligence or foul play is found to be the cause, those involved must be brought to justice and held accountable. The incident highlights the need for improved security measures in educational institutions across the province. Safety and security of schools, colleges, and universities ought to be a top priority. The government must take concrete steps to ensure that such incidents are prevented in the future. Furthermore, the government must take immediate action to renovate damaged building and make arrangements for the students to continue their classes without any delay. The academic year has just begun, and any delay will only add to the woes of students. The catastrophic fire at Government Science College Quetta is a wake-up call for the authorities to take education seriously and prioritize the safety and security of educational institutions. The government must act swiftly to restore college building to its former glory and ensure that such incidents are not repeated in future as future of Balochistan's youth depends on it.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta
04 SEP 2024

Bullet No.________ Dated:________ Page No.________

Balochistan's Terrorist Onslaught

The recent spate of terrorist attacks in Balochistan, culminating in the Balochistan Liberation Army's coordinated assault on August 26, underscores the deteriorating security situation in the province. The 28 incidents recorded in August, resulting in 57 deaths and 84 injuries, represent a significant escalation of violence. The BLA's role in these attacks is undeniable, with the group responsible for 26 of the total incidents. The BLA's August 26 attacks were particularly audacious, targeting security forces, and national infrastructure across multiple districts. The use of female suicide bombers and sophisticated weaponry, such as vehicle-borne explosives, highlights the group's growing capabilities and determination. The BLA's decision to target Punjabis on highways by checking identity cards is a concerning development, as it has the potential to further exacerbate tensions between Balochistan and the central government. This tactic not only threatens the lives of innocent civilians but also aims to corner the central government into a defensive stance. As the Baloch community becomes increasingly disillusioned with the political process, discontent may drive more individuals towards supporting militant groups like the BLA. This necessitates an urgent response from the government to mend the growing rift. Addressing the root causes of such grievances must become a priority. The government must create political and social spaces for dialogue with the Baloch peoples, fostering a sense of inclusion and representation that has long been absent. Without this, alienation will only fester and populations will look towards non-state actors for representation and redress.

The BLA's strategy is rooted in its portrayal as a defender of Baloch interests. By exploiting grievances such as enforced disappearances and resource exploitation, the group is able to garner support from segments of the Baloch population. As disillusionment with the political process grows, the BLA's appeal may increase. To counter this, the government must prioritize addressing the underlying grievances of the Baloch people. This includes creating political and social spaces for Baloch representation, ensuring equitable distribution of resources, and addressing issues of human rights. By demonstrating a genuine commitment to addressing

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. ____ Dated: 04 SEP 2024 Page No. ____

these concerns, the government can undermine the BLA's narrative and reduce its appeal. It is imperative to investigate the BLA's sources of training, weapons, and funding. The group's ability to carry out such large-scale and sophisticated attacks suggests that it receives external support. Identifying these sources will be crucial in disrupting the group's operations and weakening its capabilities. Pakistan must also strengthen its counterterrorism efforts and coordinate with neighboring countries to address the threat posed by the BLA. Engaging constructively with Afghanistan and Iran is essential for developing a joint counterterrorism and border security strategy. By working together, these countries can prevent the BLA from seeking safe havens across borders and disrupting its supply chains.

The recent terrorist attacks in Balochistan represent a serious challenge to Pakistan's security. The BLA's growing capabilities and determination to destabilize the province demand a comprehensive and multifaceted response. Addressing the underlying grievances of the Baloch people, strengthening counterterrorism efforts, and engaging with regional partners are key elements of a successful strategy to combat this threat. The tragic events of August 2024 encapsulate a broader narrative of unrest that requires a comprehensive and nuanced response from both the government and civil society. As the populace grapples with the specter of violence and loss, the opportunity to transform despair into hope must be embraced. It is vital for the state to reaffirm its commitment to the people of Balochistan, ensuring that grievances are acknowledged and addressed, and that the path forward is paved with peace rather than further violence. It is incumbent upon stakeholders, including the government, local leaders, and international partners, to collaborate on initiatives that prioritize peace, development, and a genuine commitment to addressing the underlying issues that have fueled conflict for far too long. The need for action is immediate and unmistakable; without decisive measures, the cycle of violence may very well continue to spiral, costing more lives and further entrenching divisions within this fractured province.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.______

Dated: 04 SEP 2024 Page No.______

بلوچستان کا پہلا اسکول، کالج۔ سائنس کالج، چل گیا

آواز دوست

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No.

Dated: 04 SEP 2024

Page No.

بلوچستان حملوں کے بعد شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کا ایجنڈا کیا ہوگا؟

ہما یوسف

گزشتہ ہفتے وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے سینیٹ کو بتایا کہ بلوچستان میں سلسلہ وار دہشت گردانہ حملوں کا مقصد شنگھائی تعاون تنظیم کے اگلے سربراہی اجلاس کو ناکام بنانا ہے جو اکتوبر میں حکومتِ پاکستان کی میزبانی میں اسلام آباد میں منعقد ہوگا۔

عسکریت پسند حملوں کو شنگھائی تنظیم سے جوڑنا بتاتا ہے کہ یہ اجلاس پاکستان کے لیے کتنا اہم ہے۔ لیکن مجموعی طور پر پاکستان کی وسیع تر خارجہ پالیسی کے منظر نامے میں شنگھائی تعاون تنظیم کتنی اہم ہے؟

بلوچستان کے حملوں کو شنگھائی تنظیم سے منسلک کرنے اور ان حملوں کے مضمرات پر توجہ دینے کا بنیادی اور سب سے بڑا عنصر پاک، بھارت دوطرفہ تعلقات پر مرکوز ہے کیونکہ پاکستان کی جانب سے مدعو کیے جانے کے بعد ابھی دہلی نے اپنی شرکت کی تصدیق نہیں کی ہے۔

2016ء سے پاکستان میں منعقد ہونے والی سارک کانفرنسز میں بھارت نے کبھی شرکت نہیں کی جبکہ شنگھائی تعاون تنظیم کے اجلاس میں بھارت کے اعلیٰ سطح کے حکام کی شرکت، تعلقات کو بہتر بنانے کی کوشش نہ کرنے کی روش کے متضاد ہوگا جوکہ دہلی نے اسلام آباد سے کسی قسم کی بات چیت نہ کرکے اپنائی ہوئی ہے۔ بھارت کی شرکت کرنے یا نہ کرنے سے قطع نظر، علاقائی دہشت گردی سربراہی اجلاس کے ایجنڈا میں سب سے اولین نقطہ ہوگا۔ شنگھائی تعاون تنظیم کی بنیادیں سیکیورٹی تعاون سے جڑی ہیں جبکہ یہ تنظیم 'تین بُری قوتوں' سے نرد آزما ہے جن میں دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور مذہبی انتہا پسندی شامل ہیں۔

حالیہ برسوں میں سیکیورٹی اور انسداد دہشت گردی کے مباحثوں میں توجہ اس بات پر مرکوز رہی ہے کہ علاقائی دہشت گردی کو بھڑکانے میں افغانستان کس طرح اپنا کردار ادا کررہا ہے۔ افغانستان بھی شنگھائی تعاون تنظیم کا رکن ہے لیکن طالبان کی حکومت کو اس کے اجلاس میں مدعو نہیں کیا گیا کیونکہ تنظیم کے اراکین ممالک اتفاقِ رائے نہیں کرپائے کہ افغانستان سے کیسے بات چیت کی جائے۔

تاہم اراکین متفق ہیں کہ افغانستان کا استحکام اور موثر انسدادِ دہشت گردی خطے کے وسیع تر مفاد میں ہے۔ پاکستان کے دفترِ خارجہ کی جانب سے کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کے ساتھ مذاکرات میں ثالثی کا کردار ادا کرنے کی افغان طالبان کی پیش کش کو مسترد کردینے کے تناظر میں توقع کی جاسکتی ہے کہ سربراہی اجلاس میں افغانستان کے عسکریت پسند گروہوں سے نمٹنے کے حوالے سے بات چیت ہوسکتی ہے۔ بلوچستان حملے بھی زیرِ بحث آئیں گے۔ بھارت نے اکثر مواقع پر ڈھکے چھپے الفاظ میں شنگھائی تعاون تنظیم کے فورمز پر علاقائی دہشت گردی میں پاکستان کے کردار کے حوالے سے بیانات دیے ہیں۔ طویل عرصے سے بلوچ علیحدگی پسندوں کو حاصل بھارت کی پشت پناہی کے بارے میں پاکستان کے خدشات کے پیش نظر پاکستان کو اکتوبر کے سربراہی اجلاس میں جواب دینے کا موقع ملے گا۔ یہی وجہ ہے کہ یہ امکان انتہائی کم ہے کہ شنگھائی تعاون تنظیم میں محض بات چیت سے زیادہ کچھ ہوگا۔ اس حقیقت کے باوجود کہ یہ وسعت اور اہمیت اختیار کررہا ہے جبکہ کچھ حلقے تو اسے نیٹو کا یوریشین ہم پلہ بھی قرار دے رہے ہیں، یہ فورم ایک بلاک کی حیثیت سے اپنے اراکین کے لیے بامعنی اقدامات لینے کے حوالے سے تذبذب کا شکار ہے۔

پاک، بھارت اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر بھارت اور چین کے درمیان بھی تناؤ ہے جس کی بنا پر دہلی، بیجنگ کی زیرِ قیادت کسی بھی تنظیم کی حمایت کرنے میں کترا رہا ہے۔ شنگھائی تعاون تنظیم کے حوالے سے تناؤ یہیں ختم نہیں ہوتا۔ اس میں فرقہ وارانہ اختلافات بھی ہیں (جیسے ایران اور افغانستان کے درمیان)، جبکہ وسطی ایشیائی ممالک کے درمیان بنیادی ناراضی ہے جو شنگھائی تعاون تنظیم کے چھوٹے، سیکورٹی پر مرکوز علاقائی تنظیم سے بڑھ کر یوریشیائی اور مغرب مخالف عزائم کے ساتھ ایک جغرافیائی سیاسی پلیٹ فارم میں تیزی سے سے تبدیل ہونے پر تحفظات رکھتے ہیں اور وہ محسوس کرتے ہیں کہ انہیں نظر انداز کیا جارہا ہے۔ مثال کے طور پر بیلاروس جولائی میں شنگھائی تعاون تنظیم کا رکن بنا، ترکیہ نیٹو کا رکن ہونے کے باوجود شنگھائی تعاون تنظیم میں شمولیت پر غور کررہا ہے جبکہ تنظیم خود بھی یورپ میں اپنا اثر ورسوخ پھیلانے کے لیے ہنگری جیسے ممالک کو رکن بنانے پر غور کررہی ہے۔

جیسے جیسے سنگھائی تعاون تنظیم وسعت اختیار کررہی ہے، ویسے ویسے اس کا بنیادی مقصد محض علاقائی سیکیورٹی پر مرکوز نہیں رہا اور اب یہ ممالک کے درمیان تعلقات کو بڑھانے، توانائی کے انفرااسٹرکچر میں شراکت، مقامی کرنسی کی لین دین کو ممکن بنانے کے لیے بینکنگ پلیٹ فارمز کو بہتر بنانے (تاکہ ڈالرز پر انحصار کو کم سے کم کیا جاسکے) اور علاقائی تجارت کو بڑھانے پر بھی توجہ دے رہا ہے۔ لیکن چین اور بھارت کے درمیان معاشی مطابقت، اور چین کی اپنی ٹیکنالوجیز روس کے ساتھ شیئر کرنے میں ہچکچاہٹ، جوکہ روس کو حریف پروڈیوسر کے بجائے ایک صارف تک محدود کیے ہوئے ہے، ان تمام عوامل کی وجہ سے اقتصادی خواہشات کی تکمیل محدود ہوچکی ہے۔

روبن نیبلٹ اپنی کتاب 'دی نیو کولڈ وار' میں دلیل دیتے ہیں کہ چین اور روس گلوبل ساؤتھ میں ممالک تک رسائی اس لیے حاصل کررہے ہیں کیونکہ وہ مطلق العنانی سیاسی نظام کو عالمی سطح پر فروغ دینا چاہتے ہیں۔ شنگھائی تعاون تنظیم جیسی کثیرالجہتی تنظیموں کو وسعت دینے اور اسے بااختیار بنانے کی ایک اور وجہ آمرانہ حربوں کو عام بنانا ہے جن میں آزادی اظہار رائے کو دبانا، قومی سلامتی کے نام پر عدلیہ کی آزادی کو کم اور محدود کرنا وغیرہ شامل ہیں۔ یہ خدشہ ہے کہ شنگھائی تعاون تنظیم ایک ایسا گروپ بن جائے گا کہ جہاں ممالک جمہوری اصولوں سے انحراف پر اتفاق رائے کریں گے۔

پاکستان جو خود کو مذاہب، فرقوں، اخلاقیات اور زبانوں کے معاملے میں متنوع اور نوجوانوں پر مرکوز جمہوریت قرار دیتا ہے، اسے بالخصوص شنگھائی تعاون تنظیم کے ہیڈ آف جنرل کونسل کے موجودہ سربراہ کی حیثیت سے، اس طرح کی صورت حال سے اجتناب برتنا چاہیے۔ پاکستان ایسی صورت حال سے بچنے کے لیے یہ کرسکتا ہے کہ وہ افغانستان میں سیکیورٹی کے معاملات سے ہٹ کر وہاں ہونے والی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو بھی موضوعِ بحث بنائے۔ مثال کے طور پر شنگھائی تعاون تنظیم کے اراکین ان حالیہ اخلاقی ضابطوں سے حوالے سے کیا موقف اختیار کریں گے کہ جن میں افغان طالبان نے خواتین کی عوامی مقامات پر موجودگی کو بالکل ختم کردیا ہے؟

انسانی وقار اور سلامتی جیسے بنیادی مسائل کو حل کیے بغیر شنگھائی تعاون تنظیم اپنے قیام کے حقیقی مقاصد میں کامیابی حاصل نہیں کرپائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No.______ Dated: 04 SEP 2024 Page No.______

بلوچستان عالمی کشمکش کا میدان کارزار؟

اسلم اعوان

بلوچستان میں 26 اگست کی رات اُس وقت موت کا رقص ابلیس شروع ہوا جب دہشت گردوں نے پولیس اسٹیشنوں، ریلوے لائنوں، شاہراہوں اور فوج کی پوزیشنوں پر 44 مربوط حملے کر کے 73 انسانوں سے زندگی چھین لی، حکام نے بتایا، پیر کی شام حملوں کے بعد دہشتگردوں کے ساتھ جھڑپوں میں 14 فوجیوں سمیت 38 شہری شہید، 21 دہشت گرد مارے گئے، سب سے مہلک حملہ بلوچستان کو پنجاب سے ملانے والی راڑا شام شاہراہ پر ہوا جہاں شرپسندوں نے 35 بسوں اور ٹرکوں کو نذر آتش کرنے کے دوران 23 پنجابی مسافروں کو بسوں سے گھسیٹ کر شناختی کارڈ چیک کرنے کے بعد اہل خانہ کے سامنے قتل کر دیا۔

دہشت گردوں نے صوبائی دارالحکومت کو ملک کے دیگر حصوں سے ملانے والے ریلوے پل دھماکوں سے اڑانے کے علاوہ پڑوسی ملک ایران کے ساتھ منسلک ریلوے لنک کو بھی نشانہ بنایا۔ لاریب، رقبہ کے لحاظ سے سب سے بڑے مگر سب سے کم آبادی والے صوبہ میں سرکاری املاک کے علاوہ مسافر گاڑیوں پہ دہشت گردوں کے اس قدر مربوط حملے کسی بڑے ملک کے تعاون کے بغیر ممکن نہیں ہو سکتے۔ بادالنظری میں بلوچستان کی وسعتیں چین و امریکہ کے مابین جاری کشمکش کا میدان کارزار بنتی دکھائی دیتی ہیں۔

حیرت انگیز طور پہ بی ایل اے نے پہلی بار منظم فورس کی مانند تازہ آپریشن کو ''تاریک آندھی'' کا نام دے کر ذمہ داری قبول کرتے ہوئے ایسے مزید حملوں کا عندیہ دیا۔ بی ایل اے مرکزی حکومت کے خلاف برسرپیکار نسلی باغی گروہوں میں سب سے بڑا گروپ ہے، جو صوبہ میں چین کی سی پیک سے بے دخلی اور معدنی وسائل پہ تصرف پانے کو جواز بنا کر بیرونی ترغیب پہ بلوچستان کی آزادی چاہتا ہے۔ اسی لئے گروپ نے مربوط حملوں کے لئے ایسے وقت کا انتخاب کیا جب چین کی پیپلز لبریشن آرمی کے کمانڈر جنرل لی کیاومنگ اور آرمی چیف عاصم منیر کے مابین ملاقات ہونا تھی، دونوں ممالک کے فوجی سربراہوں کی پیر کو ہونے والی ملاقات کے بعد فوج کی طرف سے جاری کردہ بیان میں حملوں کا ذکر تو نہیں ملتا تاہم بلوچستان میں سلسلہ وار حملوں کے بعد پیر کو چین نے اُن بلوچ باغیوں کے خلاف پاکستان کی انسداد دہشت گردی مہمات کے لئے حمایت کا وعدہ کیا، جو بوجوہ خطہ میں چینی سرمایہ کاری کی مخالفت کرتے ہیں، یہ صوبہ بحیرہ عرب پر گوادر کی اسٹریٹجک گہرے پانی کی بندرگاہ سمیت چین کی مالی اعانت سے چلنے والے میگا پروجیکٹس کا مرکز ہے، چین کی وزارت خارجہ کے ترجمان لن جیان نے تازہ حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بی ایل اے نے ماضی میں بھی، بلوچستان جہاں چین گوادر کی گہرے پانی کی بندرگاہ چلاتا ہے، چینی شہریوں اور بیجنگ کے مفادات پہ حملے کیے۔

بلوچستان میں برسوں سے جاری بغاوت کی لہروں میں سرگرم مسلح گروپوں کے علاوہ حقوق کی خاطر سیاسی جدوجہد کرنے والی، بلوچ یکجہتی کونسل، بلوچستان میں جبری گمشدگیوں اور ریاستی جبر کی دیگر اقسام کو عوامی بیانیہ کا جزو بنا کر بی ایل اے کی باغیانہ سرگرمیوں کو نقاب ابہام فراہم کرتی ہے۔ پہلے بھی بلوچستان میں ایسے کئی حملے ہوئے، جن میں عام شہریوں اور قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں کے علاوہ ریاستی ڈھانچے کو نشانہ بنایا گیا لیکن تازہ ترین حملے اپنی شدت، وسعت اور فطرت میں عالمی قوتوں کے مابین پیکار کا مظہر دکھائی دیتے ہیں۔

فروری 2013 میں، پاکستان نے معاشی متبادل تلاش کرنے کی خاطر امریکی دباؤ کے باوجود چین کو گوادر بندرگاہ کا آپریشنل ٹھیکہ دے کر واشنگٹن کو ناراض کیا تھا۔ چین اور بھارت تیل استعمال کرنے والی سب سے بڑی منڈیاں ہونے کے ناطے مشرق وسطی کے تیل اور تجارت سے استفادہ کی متمنی ہیں، اس وقت مشرق وسطی کی 70 فیصد سے زیادہ تجارت پر امریکہ و یورپ کا قبضہ ہے لیکن خلیج فارس کے دہانے پر واقع گوادر کی بندرگاہ، چین کو تیل سے مالا مال مشرق وسطی، افریقہ اور مشرقی یورپ کے بیشتر حصوں کے لیے مختصر ترین راستہ فراہم کر کے تیل کے حصول کے علاوہ مڈل ایسٹ کی 80 فیصد تجارت کو اپنی جانب کھینچنے کا موقع دے سکتی ہے۔

گوادر میں سالانہ 19 ملین ٹن خام تیل سنبھالنے کی استعداد پائی جاتی ہے، جسے سعودی عرب کی مجوزہ ریفائنری سے بندرگاہ پر ریفائن کر کے چین اور بھارت بھیجا جائے گا۔ گوادر بندرگاہ کی کشش چین کی طرف سے پاکستان میں 10.63 بلین ڈالر مالیت کی 2000 کلومیٹر طویل سڑک اور ریل انفراسٹرکچر تعمیر کرنے کا سب سے بڑا محرک بنی۔ چین، بھارت اور پاکستان کو ایران سے ملانے والی گیس پائپ لائنوں کا نیٹ ورک بچھانے کی کوشش میں بھی سرگرداں ہے، تہران 2013 کے معاہدے کے مطابق اپنا حصہ پہلے ہی مکمل کر کے پاکستان کی طرف سے اپنا حصہ تعمیر کرنے کا منتظر بیٹھا ہے۔ یہ منصوبہ فی الحقیقت ایران، پاکستان اور بھارت کے درمیان امن پائپ لائن کے طور پر تصور کیا گیا تھا لیکن افغانستان میں نیٹو فورسز کی موجودگی اور ایران پہ امریکیوں پابندیوں کے باعث تاخیر کا شکار رہا۔ علی ہذا القیاس، اگر صحیح طریقے سے عمل کیا جائے تو سی پیک جنوبی ایشیا کے پورے خطہ میں اقتصادی ترقی کا محرک بن سکتا ہے، جس کے خاص طور پر پاکستان کے مستقبل پر گہرے اثرات مرتب ہوں گے لیکن عالمی قوتوں کے مابین کشمکش کی وجہ سے اُن سنہرے مواقع کے ساتھ سنگین خطرات بھی وابستہ ہیں، ہمارے فیصلہ سازوں نے اگر سنجیدگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بلوچستان بارے اپنی روایتی پالیسی پہ نظرثانی نہ کی تو سی پیک جیسا عظیم منصوبہ مرکز اور وفاقی اکائیوں کے مابین لاینحل تنازعات کو جنم دے گا چنانچہ اس حساس معاملہ کو مضمرات سے بچانے کی خاطر وفاقی اتھارٹی کو سی پیک منصوبوں کو مستعدی، منصوبہ بندی اور حکمت کے ساتھ آگے بڑھانا ہوگا۔

ادھر بھارت کو یہ خدشہ ہے سی پیک کی وساطت سے چین کی گوادر بندرگاہ تک رسائی چینی بحریہ کی استعداد کو دوگنا کر دے گی تاہم چین اور پاکستان کی طرف سے اس بات کی وضاحت کے باوجود کہ بندرگاہ کو صرف اقتصادی مقاصد کے لیے استعمال کیا جائے گا، بھارت اب بھی گوادر میں ہونے والی پیش رفت بارے سشتاہ ہے۔ چنانچہ بلوچستان میں اچانک بھڑک اٹھنے والی شورش کا ان عظیم جغرافیائی منصوبوں اور سیاسی و اقتصادی پیش رفت سے گہرا تعلق ہے، اس کا مطلب ہے کہ دشمن ایجنسیاں تشدد میں اضافہ کو بیجنگ کو گیم چینجر منصوبوں سے پیچھے ہٹنے کے لئے ڈرانے کا موثر ہتھیار بنانا چاہتی ہیں، اسی لئے چینیوں کی سب سے بڑی تشویش خطے میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی ہے، خاص طور پر اس کے قریب ترین اور قابل اعتماد اتحادی، پاکستان میں، جہاں بیجنگ نے سی پیک منصوبہ میں 46 بلین ڈالر کی سرمایہ کاری کر رکھی ہے۔ اسی تناظر میں چین کی اقتصادی پیش قدمی روکنے کی خاطر امریکہ کی کانگریس نے پچھلے چند سالوں میں بلوچستان میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا واویلا کرتے ہوئے پاکستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت تک سے گریز نہ کیا۔ جیو پولیٹیکل اسٹیج پر، امریکہ چین کی OBOR کے مقابلے میں ہندوستان کی ''لک ایسٹ'' پالیسی کی حمایت کرتا ہے، ماضی میں، واشنگٹن نے جنوبی اور وسطی ایشیا کو جوڑنے والی اپنی ''نیو سلک روڈ'' تجویز کی تھی، امریکی ایوان نمائندگان کی کمیٹی برائے خارجہ امور نے 8 فروری 2012 کو بلوچستان پر کانگریس کی طلب کردہ سماعت میں پاکستان کی وفاقی حکومت پر بلوچوں کے حقوق محدود کرنے کے علاوہ پاک فوج پر بلوچستان میں اپنے ہی لوگوں کے خلاف ''امریکی ہتھیار'' استعمال کرنے کا الزام عائد کیا تھا، واضح رہے کہ یہ وہی وقت تھا جب امریکیوں نے قطر کے دارالحکومت دوحہ میں طالبان کی امارت اسلامی کا دفتر کھول کے دہشتگردی کے خلاف جنگ کی بساط لپیٹنے کا ارادہ کر لیا تھا، اکتوبر 2001 میں بھی جنوبی ایشیائی ممالک کو معلوم تھا کہ افغانستان پر جارحیت کا اصل ہدف بلوچستان کی ٹھنڈ کی اور گوادر کی بندرگاہ پہ تصرف پانا تھا لیکن بیس سالوں پہ محیط افغان جنگ کے دلدل سے نکلنے کی خاطر واشنگٹن کا پاکستان کے تعاون پہ انحصار ان کے ناپاک عزائم کی راہ میں حائل رہا۔ چنانچہ اسی نفسیاتی پس منظر میں کانگریس کی سماعت میں بلوچستان میں حق خود ارادیت کی وکالت کے ذریعے بلوچوں کو آزادی کی ترغیب دی گئی تاہم پاکستان نے کانگریس کی سماعت کو اس کے اندرونی معاملات میں براہ راست مداخلت قرار دے کر مسترد کر دیا تھا۔ انسانی حقوق کی آڑ میں بہت سے ممالک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کے امریکی ٹریک ریکارڈ کو دیکھتے ہوئے، اسلام آباد یہ سمجھتا ہے کہ بلوچستان میں امریکی ایجنڈا انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں سے کہیں زیادہ ایشیا میں طاقت کے توازن کو مستحکم کرنے والے کے طور پر چین کے ساتھ ایک ممکنہ حریف کے طور پر پیکار کا شاخسانہ ہے۔

دہائیوں پہلے، بحر ہند کے گرم پانیوں میں سوویت یونین کی توسیع کے خطرے نے پاکستانی وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کو صدر رچرڈ نکسن کو گوادر میں امریکی بحری اڈہ قائم کرنے کی پیشکش کی تھی تب اس خیال کو چین نے بھی سپورٹ کیا تھا لیکن جب تک چین نے گوادر کی بندرگاہ تک رسائی حاصل کر نہیں لی، واشنگٹن بظاہر بندرگاہ کی اہمیت کو نہ سمجھ سکا۔ یہ بندرگاہ چین کے لیے وسطی ایشیا اور خلیجی ریاستیں سمیت اُن منزلوں کے دروازے کھول دے گی جہاں امریکہ پہلے سے موجود ہے یا اپنی بالادستی برقرار رکھنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ چنانچہ اس عہد میں ایک کامیاب سی پیک اور پُرامن جنوبی ایشیائی خطے کے قیام کی خاطر بلوچستان کی اہمیت تمام زاویوں سے بڑھ گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.______

Dated: 04 SEP 2024 Page No.______

بلوچستان کا پرنالہ

نوائے خامہ

ایم جے گوہر

mjgoher@yahoo.com

ایک جانب ملک کے چاروں صوبوں میں شدید بارشوں سے سیلابی ریلوں نے تباہی مچا رکھی ہے، سڑکیں، کچے مکانات، دیہات اور فصلیں بارش کے پانیوں میں ڈوب گئی ہیں۔ ہر سال کی طرح امسال بھی مون سون سیزن میں بارشوں کے باعث انفرا اسٹرکچر بری طرح متاثر ہوا ہے۔ اخباری اطلاعات کے مطابق ملک کے تمام دریاؤں میں پانی کی سطح بھی مسلسل بلند ہو رہی ہے۔ ممکنہ خطرناک سیلابی صورت حال کے پیش نظر چاروں صوبائی اور وفاقی حکومت کو زبانی بیانات دینے کے بجائے ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے پیشگی اقدامات کر لینے چاہئیں تاکہ عوام اور ان کی املاک کو بڑے نقصانات سے بچایا جا سکے۔

ہمارا بڑا قومی المیہ یہ ہے کہ واقعہ رونما ہونے کے بعد ارباب اختیار کو ہوش آتا ہے پھر وہ اخباری بیانات اور انٹرویوز و پریس کانفرنسوں کے ذریعے اپنے گھسے پٹے روایتی بیانات کے ذریعے اپنے "آہنی عزائم" کا اظہار کر کے قوم کو دوبارہ ایسے واقعات رونما نہ ہونے دینے کی یقین دہانیاں کراتے ہیں۔ افسوس کہ دہائیاں گزر گئیں ہماری عادات اور رویے نہیں بدلے نہ ہی سوچ کا انداز بدلا۔ نتیجتاً ہمارے ملک میں نہ سیاسی و جمہوری استحکام آیا نہ معیشت پائیدار بنیادوں پر کھڑی ہو سکی اور نہ ہی امن و امان کی صورت حال مکمل طور پر کنٹرول میں آ سکی۔ قرضوں کے بوجھ اور آئی ایم ایف کی غلامی نے قومی معیشت کو پاتال میں پہنچا دیا ہے۔ غریب عوام بجلی کے بھاری بلوں، ٹیکسوں کے عذاب سے لے کر غربت و مہنگائی طوفان تک برداشت کرنے پر مجبور کر دیے گئے ہیں۔ تاجر، صنعت کار ہڑتالیں کر رہے ہیں، بے بس لوگ خودکشی جیسے انتہائی اقدام پر خود کو لاچار پاتے ہیں لیکن حکومت کو کسی کی کوئی فکر نہیں ہے۔ وفاقی وزیر توانائی اویس لغاری کے مطابق آئی پی پیز کے کپیسٹی چارجز میں 100 ارب کا مزید اضافہ ہو گیا جس کا بوجھ بھی عوام ہی کو اٹھانا پڑے گا۔ موصوف نے صاف الفاظ میں کہہ دیا ہے کہ آئی پی پیز معاہدے یکطرفہ طور پر ختم نہیں کر سکتے۔ گویا عوام پر بجلی عذاب بن کر گرتی رہے گی۔ عوام کہاں جائیں، کس سے فریاد کریں؟

امن و امان کی صورت حال کا یہ عالم ہے کہ بلوچستان میں تواتر کے ساتھ لاشیں اٹھانا پڑ رہی ہیں۔ 28 اگست کو دہشت گردوں نے اپنی سفاکی، درندگی اور بربریت کا خوفناک اظہار کرتے ہوئے صوبے کے مختلف علاقوں میں کارروائیاں کر کے تین درجہ سے زائد لوگوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ پنجاب کے غریب بے گناہ مزدوروں کو جو روزی کمانے بلوچستان کے مختلف علاقوں میں جا رہے تھے انہیں شناختی کارڈ چیک کر کے بسوں سے اتار کر گولیوں کا نشانہ بنایا گیا۔ اس دل خراش سانحے نے پورے ملک کو سوگوار کر دیا۔ اس سانحے کی ذمے داری بی ایل اے نے قبول کر لی ہے۔ 26 اگست کے واقعے کے بعد پاک فوج نے جوابی کارروائی کر کے درجنوں دہشت گردوں کو واصل جہنم کر دیا، جو حوصلہ افزا خبر ہے۔ بلوچستان میں آئے دن ہونے والے دہشت گردی کے خونی واقعات کے اصل اسباب و علل کا جائزہ لینے اور سنجیدگی سے ٹھوس لائحہ عمل مرتب کرنے کی ضرورت ہے۔ دو اہم چیزیں قابل غور ہیں اول بیرونی عناصر کی خصوصاً بھارت کی کارستانی جس کا ثبوت ہمارے پاس موجود ہے اور افغانستان سے فتنہ الخوارج ٹی ٹی پی کی دراندازی۔ دوم یہ کہ بلوچوں کے مطالبات اور ان کے دیرینہ مسائل کے حوالے سے سنجیدہ غور و فکر اور ان کا قابل قبول حل تلاش کرنا۔ بلوچوں میں بغاوت کا عامل کیوں ہے؟ ان کے حقوق کی پامالی کا کون ذمے دار ہے؟ ہر برسر اقتدار حکومت بلوچستان کے مسئلے کے حل کے بلند و بانگ دعوے کرتی ہے لیکن پرنالہ وہیں کا وہیں کیوں بہہ رہا ہے؟ بلوچستان میں بہتے لہو کا حساب کون دے گا؟

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No.

Dated: 04 SEP 2024 Page No.

بلوچستان میں بڑھتی ہوئی دہشتگردی، حکومت کو حکمت عملی سے کام لینا ہوگا

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں وزیراعظم پاکستان میاں شہباز شریف کی زیر صدارت ایپکس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا جس میں آرمی چیف سمیت سول و ملٹری قیادت نے بھی شرکت کی۔ اس اجلاس میں بلوچستان میں دہشت گردی کے تدارک کے لئے بعض اہم فیصلے کئے گئے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم میاں شہباز شریف کا کہنا تھا کہ دشمن قوتوں کو بلوچستان میں امن و ترقی کو متاثر کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ دہشت گردی کا سر پوری قوت سے کچلا جائے گا اور شہریوں کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا، ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ دہشت گردوں سے ڈائیلاگ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ دشمن سی پیک پاک چین دوستی میں رخنہ ڈالنے کے خواہشمند ہیں۔ صوبے کی ترقی میں سب رکاوٹیں دور کریں گے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے بھی سینیٹ میں یہ بیان دیا ہے کہ بندوق اٹھانے والوں کا بندوبست کریں گے۔ بلوچستان میں 26 اگست کو پیش آنے والا واقعہ پلاننگ سے ہوا ہے، ہمیں معلوم ہے کہ اس کے پیچھے کون ہے۔ شنگھائی تعاون تنظیم کانفرنس کو خراب کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ کوئٹہ میں ایپکس کمیٹی کے اجلاس میں سابق وزراء اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، سردار اختر مینگل، اے این پی کے صوبائی صدر اصغر اچکزئی اور جے یو آئی (ف) کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع کو بھی شرکت کی دعوت دی گئی جس میں بی این پی کے سربراہ و رکن قومی اسمبلی سردار اختر مینگل نے شرکت سے معذرت کر لی جبکہ دیگر سیاسی رہنماؤں نے اجلاس میں شرکت کی اور بلوچستان کے مسئلے کے حل کیلئے تجاویز دیں۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں صوبائی ایپکس کمیٹی کے اجلاس کے بعد سوشل میڈیا پر وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی تبدیلی کے حوالے سے خبر گردش کرنا شروع ہو گئی جس کی حکومتی ذرائع نے سختی سے تردید کی اور اسے پروپیگنڈہ کہتے ہوئے بے بنیاد اور من گھڑت قرار دیتے ہوئے حکومتی ذرائع کا کہنا تھا کہ ایسی خبر کا حقائق سے دور تک کوئی واسطہ نہیں۔ جبکہ حال ہی میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسلام آباد میں پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات کی ہے جس میں انہوں نے صوبے میں قیام امن، گڈ گورننس اور بارشوں سے صوبے میں ہونے والی تباہی پر بریفنگ دی، پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے صوبائی حکومت کے اقدامات اور حکمت عملی پر اطمینان کا اظہار کیا جو کہ وزیراعلیٰ بلوچستان پر پارٹی قیادت کا مکمل اعتماد ظاہر کرتا ہے، دوسری جانب پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری روزی خان کاکڑ نے مکران ڈویژن کے عہدیداران کے اجلاس سے خطاب میں انکشاف کیا ہے کہ صوبائی وزیر علی مدد جتک، پارٹی رہنما سید اقبال شاہ اور سابق سیکرٹری اطلاعات سربلند جوگیزئی صوبائی قیادت کے خلاف سازشیں کر رہے ہیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے پارٹی جیالوں کو پی ایس ڈی پی میں فنڈز دینے کے بجائے اپنے ذاتی دوستوں کو نوازا ہے۔ وزیراعلیٰ نے مجھے میرے حلقہ انتخاب کے لئے 50 کروڑ روپے کی ترقیاتی اسکیمات دی تھیں جو میں انہیں واپس کرتا ہوں وہ یہ فنڈز بھی اپنے کسی دوست کو دے دیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ اور دیگر پارٹی وزراء کے رویے کے خلاف دھرنا دینے کا عندیہ دیا۔ واضح رہے کہ پی پی پی میں اس وقت شدید اندرونی انتشار ہے اور گزشتہ دنوں پارٹی واضح طور پر دو دھڑوں میں تقسیم ہونے کے بعد پارٹی کے چیئرمین نے نوٹس لیتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کو معاملہ حل کرنے کی ہدایت کی تھی، تاہم اختلافات بدستور برقرار ہیں اور پارٹی کی نجی محفلوں میں ہونے والی باتیں اب سر عام ہونے لگی ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان کی مخلوط حکومت کی کابینہ میں آگے چل کر بعض وزارتوں میں

ردوبدل ہو سکتا ہے؟ کیونکہ بلوچستان کے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی دو محکموں صحت اور تعلیم کی کارکردگی کے حوالے سے مطمئن دکھائی نہیں دے رہے ہیں، ان محکموں کو وہ ان وزراء کے حوالے کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں جو ان دونوں محکموں کے حوالے سے کچھ معلومات اور ان دونوں محکموں کا قبلہ درست کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں کیونکہ دونوں محکموں کا سیاسی بھرتیوں نے بیڑہ غرق کر کے رکھ دیا ہے۔ دونوں محکموں میں گھوسٹ ملازمین کی بھرمار اور ڈیوٹی سے غیر حاضری بہت زیادہ ہے جس کے باعث ان محکموں کی کارکردگی انتہائی مایوس کن ہے۔ ان سیاسی مبصرین کے مطابق ان دونوں محکموں کی وزارتوں میں ردوبدل کے علاوہ ایک دو اور وزارتوں میں بھی تبدیلی کے قوی امکانات ہیں جس کے لئے وزیراعلیٰ بگٹی مشاورت کر رہے ہیں۔ اسی طرح بلوچستان عوامی پارٹی کے میر ضیاء اللہ لانگو کو بلوچستان پارلیمانی گروپ کے الیکشن میں ہرا کر ان سے وزارت لے لی گئی، کئے جانے کے بعد صوبائی وزارت داخلہ کا محکمہ بھی خالی پڑا ہے جس کے لئے بعض حلقوں کے ناموں پر غور کیا جا رہا ہے۔ اس محکمے کا قلمدان اب پارٹی سے ن لیگ کو دیئے جانے کا قوی امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔

ادھر بلوچستان اسمبلی میں موجود بڑی سیاسی جماعتیں ن لیگ، بلوچستان عوامی پارٹی اور اے این پی ابھی تک اپنے پارلیمانی لیڈر کا انتخاب کرنے میں ناکام رہی ہیں جبکہ بلوچستان میں حکومت کی تشکیل کو بھی 6 ماہ سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے کیونکہ پیپلز پارٹی کی بلوچستان میں مخلوط حکومت اور عام انتخابات کے بعد مارچ میں پی پی پی کی قیادت نے اسلام آباد سے میر سرفراز بگٹی کی بحیثیت وزیراعلیٰ بلوچستان کی نامزدگی کر کے بلوچستان اسمبلی میں پارلیمانی لیڈر مقرر کیا تاہم رسمی طور پر پی پی پی کے پارلیمانی گروپ کا اس حوالے سے کوئی اجلاس منعقد نہیں ہوا جس میں انہیں باقاعدہ طور پر پارلیمانی لیڈر منتخب کیا جاتا؟ بلوچستان اسمبلی میں جمعیت علماء اسلام (ف) اور نیشنل پارٹی کے پارلیمانی گروپس نے باقاعدہ طور پر پارلیمانی لیڈرز کا انتخاب کیا ہے۔ جے یو آئی (ف) کے پارلیمانی لیڈر نواب محمد اسلم رئیسانی اور نیشنل پارٹی کے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ ہیں جبکہ دیگر جماعتوں بی این پی (عوامی)، بی این پی (مینگل)، جماعت اسلامی اور حق دو تحریک کا ایک ایک رکن ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق ن لیگ بلوچستان اسمبلی میں بڑی پارلیمانی جماعت ہے اور ان کے پارلیمانی لیڈر کے عہدے کے لئے تین سے چار امیدوار ہیں۔ توقع کی جا رہی ہے کہ آئندہ چند دنوں میں وہ اپنے پارلیمانی لیڈر کا انتخاب کرے گی اس حوالے سے پارٹی کی مرکزی قیادت مشاورت کر رہی ہے جبکہ بلوچستان عوامی پارٹی کے ممکنہ پارلیمانی لیڈر میر صادق عمرانی اور اے این پی کے انجینئر زمرک خان اچکزئی ہوں گے؟ ●

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 04 SEP 2024 Page No.________

کوئٹہ: صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ درانی ودیگر مشاورتی نشست میں اظہار خیال کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ: صوبائی وزراء علی مدد جتک اور بخت محمد کاکڑ شہید سب انسپکٹر امان اللہ کے جسد خاکی پر پھول رکھ رہے ہیں

Century Express Quetta

اسپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، سلیم احمد کھوسہ، حاجی علی مدد جتک، حاجی نور محمد دمڑ، راحیلہ حمید خان درانی، میر عاصم کرد گیلو، پارلیمانی سیکرٹری زمرد خان گورگیج، میر اصغر رند، مینا مجید بلوچ اور اراکین اسمبلی نوابزادہ میر زرین خان مگسی، شیخ زرک خان مندوخیل، میر یونس عزیز زہری، میر زابد علی ریکی، سید ظفر آغا، خیر جان بلوچ اور شاہدہ رؤف اسمبلی اجلاس میں پیش کی گئی مشترکہ مذمتی قرارداد پر اظہار خیال کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________ Dated: 04 SEP 2024 Page No.________

کوئٹہ، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری کلی دیبہ میں شہید ہونے والے انسپکٹر امان اللہ کی جسد خاکی پر پھول رکھ رہے ہیں